WED.10.Jan.2024
VOLUME:19 NO:09
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 10 جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 09
26 جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

16 باغی اراکین اسمبلی نااہل معاملہ
آج فیصلہ، مہاراشٹر سیاست میں تبدیلی کا امکان

ممبئی: 9/جنوری: (ایجنسیز) شوسینا کے 16 باغی اراکین اسمبلی نااہل معاملے پر بروز بدھ 10 جنوری کو چار بجے فیصلہ سنایا جائے گا۔ مہاراشٹرا اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر نے مقدمے کی مکمل سماعت کرلی ہے۔ ان کے فیصلے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ ریاست سیاست میں تبدیلی آسکتی ہے۔ اگر سولہ باغی اراکن اسمبلی نہ اہل قرار پائے جاتے تو شندے حکومت کے لیے مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ شیوسینا کے باغی ایم ایل اے ایکناتھ شندے نے بغاوت کرتے ہوئے شوسینا کے اراکن اسمبلی کو ساتھ لےکر اپنا ایک علیحدہ سیاسی گروپ تشکیل دیا تھا اور اس گروپ نے بی جے پی کی تائید سے ریاست میں مہااتحاد کی حکومت قائم کرلی تھی۔ ایکناتھ شندے وزیراعلیٰ کے عہدے پر براجمان ہوئے تھے۔ اس کے بعد شیوسینا چیف اودھو ٹھاکرے نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ مورخہ 11/مئی کو ایکنا شندے کے 16 باغی اراکین اسمبلی کے خلاف نااہلیت کا فیصلہ کورٹ نے دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے باغی اراکین اسمبلی کی رکنیت کا معاملہ ریاست کے اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر کو سونپا تھا لیکن نارریکر کر جان بوجھ کر معاملے کو سرد خانے میں ڈال رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے سخت اقدامات کے بعد وہ معاملے کو جلد نپٹانے کے لیے تیار ہوئے اور اب یوم فیصلے تعین ہو چکا ہے۔ تو ساری ریاست کی نظر اسپیکر کے طرف لگی ہوئی ہے۔

اراکین اسمبلی کی نااہلیت پر فیصلہ سے پہلے
ادھو گروپ سپریم کورٹ پہنچا، اسپیکر اور وزیراعلیٰ کی ملاقاتوں پر اعتراض

ممبئی: شندے حامی اراکین اسمبلی کی نااہلیت پر 10 جنوری کو اسپیکر کا فیصلہ آنا ہے، لیکن ٹھیک اس سے پہلے یعنی 9 جنوری کو شیوسینا کے ادھو گروپ نے سپریم کورٹ میں ایک حلف نامہ داخل کیا ہے۔ ادھو گروپ نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اسپیکر راہل نارویکر کی ملاقات پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ ''اراکین اسمبلی کی نااہلیت پر فیصلہ دینے سے پہلے اسپیکر کا وزیر اعلیٰ سے ملنا غلط ہے۔'' دراصل گزشتہ 7 جنوری کو اسپیکر راہل نارویکر اور وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی ملاقات ہوئی تھی۔ اسی تعلق سے ادھو ٹھاکرے گروپ والی شیوسینا نے اعتراض ظاہر کیا ہے۔ اس سے قبل مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے نارویکر-شندے ملاقات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ 10 جنوری کو اراکین اسمبلی کی اہلیت اور نااہلیت کے فیصلے پر اس ملاقات کا اثر ہوسکتا ہے۔ ہم نے اس کی شکایت کی ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ ممکن ہے کل بھی فیصلہ نہ آئے۔ انھوں نے کہا کہ ''کسی بہانے سے اسے انتخاب تک ٹالا جا سکتا ہے۔'' واضح رہے کہ ایکناتھ شندے کی قیادت میں اراکین اسمبلی کی بغاوت کے سبب جون 2022 میں شیوسینا دو گروپوں میں منقسم ہوگئی تھی۔ اسی کے ساتھ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی مہا وکاس اگھاڑی حکومت بھی گر گئی تھی۔ اس کے بعد شندے اور ٹھاکرے گروپوں کی طرف سے انسداد دَل بدل قوانین کے تحت ایک دوسرے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت میں عرضیاں داخل کی گئی تھیں۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے فیصلہ سنانے کی مدت کار 31 دسمبر 2023 طے کی تھی، لیکن اس سے کچھ دن قبل 15 دسمبر کو سپریم کورٹ نے مدت کار کو 10 دن بڑھا کر فیصلہ سنانے کے لیے 10 جنوری کی نئی تاریخ مقرر کی۔

جن منادر میں داخلے کی اجازت نہیں، وہاں نہ جائیں: سدارامیا

بنگلورو: 9/جنوری: (ایجنسیز) کرناٹک کے چیف منسٹر سدارامیا نے کہا کہ لوگوں کو ان منادر کو جانا بند کردینا چاہیے جو انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں دیتے۔ بنگلورو کے گاندھی بھون میں سویتا سماج کی جانب سے منعقدہ کتاب کی رسم اجرا پروگرام میں سدارامیا نے کہا کہ کیرالا کے سماجی مصلح نارائن گرو نے لوگوں سے اُن منادر کو جانا بند کرنے کو کہا جہاں ان کا داخلہ ممنوع ہے۔ آپ اپنا خود کا مندر تعمیر کریں اور پوجا شروع کردیں۔ آپ کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔'' انہوں نے کہا کہ میں آخری سانس تک عزت نفس اور سماجی انصاف کی سیاست کو آگے بڑھتا رہوں گا۔

اللہ کی قسم، ہندو-مسلم کے نام پر بٹوارا نہیں ہونے دوں گی: ممتا بنرجی

کولکتہ: 9/جنوری: (ایجنسیز) ایودھیا میں 22 جنوری کو عظیم الشان رام مندر کا افتتاح ہونے والا ہے۔ اس سے قبل طرح طرح کی بیان بازیاں سیاسی لیڈران کے ذریعہ ہونے لگی ہیں۔ برسر اقتدار طبقہ اور حزب مخالف طبقہ دونوں کے ہی لیڈران بیانات دے رہے ہیں جس سے تنازعے بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ اس درمیان منگل کے روز مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ''لوک سبھا انتخاب سے قبل رام مندر بڑا ہتھکنڈا ہے۔ میں اللہ کی قسم کھاتی ہوں، جب تک میں ہوں ہندو-مسلم کے نام پر بٹوارا نہیں ہونے دوں گی۔'' دراصل اپوزیشن پارٹیوں کے کچھ لیڈران نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ رام مندر کے نام پر ہندو ووٹ کو پولرائز کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسی تعلق سے ممتا بنرجی نے بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ کسی بھی حال میں ہندو-مسلم کی تقسیم نہیں ہونے دیں گی۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ میں مافیاؤں کی لیڈر ہوں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ عوام میری لیڈر ہے، میں ان کی کارکن (خادم) ہوں۔ ہم بی جے پی کے سامنے خود سپردگی نہیں کریں گے۔'' دراصل ترنمول کانگریس لیڈر شاجہاں شیخ معاملہ پر بی جے پی ممتا بنرجی کو ہدف تنقید بنا رہی ہے۔ شاجہاں شیخ وہی لیڈر ہیں جن کے یہاں ای ڈی کی ٹیم چھاپہ ماری کے لیے گئی تھی تو اس پر حملہ ہوگیا تھا۔ اس حملہ میں 3 افسران زخمی بھی ہو گئے تھے۔ اب شاجہاں شیخ کے خلاف لُک آؤٹ نوٹس جاری ہو چکا ہے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ ممتا بنرجی نے بنگال میں نظامِ قانون کو تباہ کر دیا ہے۔ اس پر جوابی حملہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کے روز کہا تھا کہ نظامِ قانون پر سوال اٹھانے والے لوگ ریاست کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا تھا کہ مجھے اپنے خلاف تنقید کی کوئی پروا نہیں ہے، لیکن اگر کوئی ریاست کو بدنام کرنے کی کوشش کرے گا تو میں مخالفت کروں گی۔

سپریم کورٹ نے قیدیوں کی ملاقاتوں کی تعداد محدود کرنے کے خلاف درخواست مسترد کردی

نئی دہلی: 9/جنوری: (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے منگل کے روز دہلی جیل کے 2018 کے قوانین کے خلاف دائر ایک درخواست کو خارج کر دیا، جس میں قیدی کو خاندان کے اراکین، رشتہ داروں، دوستوں اور قانونی مشیروں کے ذریعے ملنے کی تعداد کو محدود کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اٹھائے گئے معاملے کو پالیسی معاملہ قرار دیتے ہوئے، جسٹس بیلا ایم ترویدی اور پنکج متھل کی بنچ نے کہا کہ وہ گزشتہ سال فروری میں منظور کیے گئے دہلی ہائی کورٹ کے حکم میں مداخلت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ ہفتے میں دو بار دوروں کی کل تعداد کو محدود کرنے کو مکمل طور پر من مانی نہیں کہا جاسکتا۔ اس وقت کے چیف جسٹس ایس سی شرما اور سبرامنیم پرساد پر مشتمل بنچ نے کہا تھا، ''پالیسی کے معاملات میں عدالت اپنے نتائج کو محض اس لیے حکومت کے ذریعہ کیے گئے فیصلوں سے تبدیل نہیں کرتی کہ کوئی دوسرا نقطہ نظر ممکن ہے، اس لیے یہ عدالت کسی حتمی احکامات جاری کرنے کے لیے مائل نہیں ہے۔ لیکن ہائی کورٹ نے مفاد عامہ کی عرضی گزاروں جے اے دیہادرائی اور سدھارتھ اروڑہ کو اپنی تجاویز پیش کرتے ہوئے این سی ٹی دہلی حکومت کو نمائندگی دینے کو کہا تھا۔ پی آئی ایل میں جیل کے قوانین میں ترمیم کی درخواست بھی کی گئی تا کہ قانونی مشیروں کے ساتھ ملاقاتیں پیر سے جمعہ تک ایک مناسب وقت کے لیے کھلی رہیں اور ہر ہفتے دوروں کی کوئی حد نہ ہو۔ درخواست گزاروں نے استدلال کیا تھا کہ ہفتے میں دو بار دوروں کی تعداد کو محدود کرنا آئین ہند کے آرٹیکل 21 کی خلاف ورزی کرتا ہے کیونکہ یہ قانونی نمائندگی کے لیے مناسب وسائل رکھنے کے لیے زیر سماعت کے حق کو محدود کرتا ہے۔ ریاست نے ہائی کورٹ کے سامنے دلیل دی تھی کہ دہلی کی جیلوں میں قیدیوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے، خاندان کے ارکان، رشتہ داروں، دوستوں اور قانونی مشیروں کے لیے منظور شدہ ملاقاتوں کی تعداد کو محدود کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

انسٹاگرام ریلز بنانے سے روکنے پر بیوی نے شوہر کا قتل کردیا

پٹنہ: 9/جنوری: (ایجنسیز) بہار میں 5 سالہ بیٹے کی ماں نے اپنے شوہر کو صرف اس بات پر قتل کردیا کیوں کہ وہ انسٹاگرام پر ویڈیو ریلز اپ لوڈ کرنے پر اعتراض کرتا تھا۔ 25 سالہ مہیشور کمار رائے کولکتہ میں مزدوری کرتا تھا اور تعطیلات پر بہار اپنے گھر آیا تھا اور بیوی بچے کے ساتھ سسرال گیا تھا لیکن رات گئے واپس نہیں لوٹا۔ مہیشور کے بھائی نے فون کیا تو موبائل پر کوئی اور تھا جس پر وہ اپنے افراد خاندان کو لے کر مہیشور کے سسرال پہنچا تو اپنے بھائی کو مردہ حالت میں پایا جبکہ اس کی بیوی اور سسرال والے گھر سے غائب تھے

وزیراعظم کے خلاف کسی بھی غیر ملکی کا تبصرہ ناقابل قبول: پوار

ممبئی/نئی دہلی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے لیڈر شرد پوار نے مالدیپ کے وزراء اور ممبران پارلیمنٹ کے سوشل میڈیا پوسٹس میں وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف کیے گئے تبصروں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے وزیر اعظم کے خلاف کسی بھی غیر ملکی کے تبصرے قبول نہیں کیے جاسکتے۔ پوار نے منگل کو ممبئی میں انڈیا الائنس کے لیڈروں کے ساتھ میٹنگ سے پہلے نامہ نگاروں سے کہا کہ اگر کسی دوسرے ملک کا کوئی شخص، لیڈر، اہلکار یا کوئی اور ہمارے وزیراعظم کے خلاف بولتا ہے تو اسے کسی بھی حالت میں ہم قبول نہیں کر سکتے۔ این سی پی کے لیڈر نے کہا کہ مودی ہمارے ملک کے وزیر اعظم ہیں اور اگر کسی بھی ملک کا کوئی بھی شخص یا کوئی لیڈر، رکن پارلیمنٹ یا کوئی بھی عہدیدار ہمارے وزیراعظم کے بارے میں غلط تبصرہ کرتا ہے تو وہ ہمارے لئے ناقابل قبول ہے۔ ہمیں اپنے وزیراعظم کا احترام کرنا چاہیے۔ وزیر اعظم کے خلاف ملک سے باہر کی کوئی بات قبول نہیں کی جاسکتی۔ انڈیا الائنس پارٹیوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کے حوالے سے پہلی میٹنگ ہونے سے قبل پوار نے کہا ''اتحاد کے تمام لیڈر میٹنگ میں سیٹوں کی تقسیم کے بارے میں بات کریں گے۔

کرناٹک میں تین نائب وزیر اعلیٰ نہیں ہوں گے: کھرگے

کلبرگی: کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منگل کو کہا کہ کرناٹک میں کوئی نائب وزیر اعلیٰ نہیں ہوگا اور پارٹی ہائی کمان کے سامنے ایسی کوئی تجویز بھی نہیں ہے۔ کھرگے نے یہاں نامہ نگاروں سے کہا ''آپ اس سلسلے میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار سے یہ سوال پوچھ سکتے ہیں۔'' کانگریس صدر کا یہ تبصرہ آئندہ لوک سبھا انتخابات سے قبل ذات میں توازن پیدا کرنے کیلئے تین نائب وزیر اعلیٰ کی تقرری سے متعلق پارٹی کے اندر بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر سامنے آیا ہے۔ کھرگے نے کہا ''نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے اثر و رسوخ کی تحقیقات کا مطالبہ بھی کیا جارہا ہے۔ گارنٹی اسکیموں کو لاگو کرنے کا ہدف حاصل ہونے تک اس طرح کے مطالبات پر غور نہیں کیا جانا چاہئے۔'' انہوں نے کہا کہ کرناٹک میں لوک سبھا انتخابات کے لئے امیدواروں کے انتخاب کے تعلق سے 10 جنوری کو ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ کے قریبی اور میسور کے دلت لیڈر سماجی بہبود کے وزیر ایچ سی مہادیوپا نے کہا تھا کہ نائب وزیر اعلیٰ کیلئے لابنگ کرنے میں کوئی غلط بات نہیں ہے۔ امداد باہمی کے وزیر کے این راجنا نے بھی اور نائب وزیر اعلیٰ کا تقرر کئے جانے کیا مطالبہ کیا ہے۔

سنیوکت کسان مورچہ نے بیداری مہم کے ذریعہ مودی حکومت کے جھوٹے وعدوں کی قلعی کھولنے کا کیا اعلان

سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے مودی حکومت کے خلاف ایک بار پھر سے محاذ کھول دیا ہے۔ کسان مورچہ نے کسان-مزدور بیداری مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت گھر گھر جا کر لوگوں کو حکومت کے جھوٹے وعدوں اور جھوٹی تشہیر کے بارے میں بتایا جائے گا۔ یہ مہم 10 سے 20 جنوری 2024 تک چلائی جائے گی۔

'نیوز کلک' ایچ آر کو یو اے پی اے معاملے میں
سرکاری گواہ بننے کی اجازت، عدالت میں دی تھی عرضی

کلبرگی (کرناٹک) 9/جنوری: (ایجنسیز): راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سربراہ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی خارجہ پالیسی کے معاملات میں اپنی خواہش کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ کلبرگی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے جب کھڑگے سے مالدیپ میں جاری تنازعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم نریندر مودی ہر چیز کو ذاتی طور پر لے رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر ہمیں اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، مشکل اور برے حالات میں ہمیں کسی بھی جدوجہد کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ کھڑگے نے کہا کہ ''جدوجہد اسی طرح کی جانی چاہئے جس طرح آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کی تھی اور بنگلہ دیش کو آزاد کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ''پی ایم مودی خارجہ پالیسی کے معاملات اپنی مرضی کے مطابق چلا رہے ہیں۔'' کھڑگے نے مزید کہا کہ پی ایم مودی کسی بھی وقت کسی کو گلے لگاتے ہیں اور لوگوں کو اپنی مرضی کے مطابق پٹخنی بھی دیتے ہیں! کھڑگے نے کہا، ''ہم اپنے اردگرد کے لوگوں کو نہیں بدلتے۔ ہمیں ساتھ رہنا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔ لیکن، جب وہ ہم پر حملہ کرتا ہے، تو ہمیں ملک کے مفاد میں اس کا سامنا کرنے اور احتجاج کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔''

مالدیپ تنازعہ: وزیراعظم مودی خارجہ پالیسی پر اپنی مرضی کے مطابق کام کر رہے ہیں: کھرگے

کلبرگی (کرناٹک) 9/جنوری: (ایجنسیز): راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سربراہ ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی خارجہ پالیسی کے معاملات میں اپنی خواہش کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ کلبرگی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے جب کھڑگے سے مالدیپ میں جاری تنازعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم نریندر مودی ہر چیز کو ذاتی طور پر لے رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر ہمیں اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، مشکل اور برے حالات میں ہمیں کسی بھی جدوجہد کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ کھڑگے نے کہا کہ ''جدوجہد اسی طرح کی جانی چاہئے جس طرح آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کی تھی اور بنگلہ دیش کو آزاد کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ''پی ایم مودی خارجہ پالیسی کے معاملات اپنی مرضی کے مطابق چلا رہے ہیں۔'' کھڑگے نے مزید کہا کہ پی ایم مودی کسی بھی وقت کسی کو گلے لگاتے ہیں اور لوگوں کو اپنی مرضی کے مطابق پٹخنی بھی دیتے ہیں! کھڑگے نے کہا، ''ہم اپنے اردگرد کے لوگوں کو نہیں بدلتے۔ ہمیں ساتھ رہنا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔ لیکن، جب وہ ہم پر حملہ کرتا ہے، تو ہمیں ملک کے مفاد میں اس کا سامنا

انڈیا اتحاد: مہاراشٹر میں سیٹوں کی تقسیم کا فارمولہ طے، سنجے راؤت کا اعلان

ممبئی: 9/جنوری: (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر سیٹوں کی تقسیم کو لے کر انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیاں ہر ریاست میں لگاتار میٹنگیں کر رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں آج مہاراشٹر میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر اتحادی پارٹیوں کے لیڈران نے انتہائی اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے اعلان کیا کہ ''ہم سبھی ایک ساتھ ہیں اور ایک ساتھ ہی انتخاب لڑیں گے۔'' ساتھ ہی انھوں نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر ایک ایسی ریاست بنے گا جہاں پر انڈیا اتحاد کو لوک سبھا انتخاب میں زیادہ سے زیادہ سیٹیں حاصل ہوں گی۔ مہاراشٹر میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر سنجے راؤت نے کہا کہ ہمارے درمیان کوئی نااتفاقی نہیں ہے۔ سبھی سیٹوں کو لے کر بات ہوگئی ہے اور ہم سبھی اس پر متفق بھی ہیں۔ کس پارٹی کے لیے کتنی سیٹیں طے ہوئی ہیں، اس سلسلے میں تفصیلات بعد میں جاری کیے جانے کی بات سنجے راؤت نے کہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ونچت اگھاڑی' سے فی الحال بات چیت چل رہی ہے، وہ بھی انڈیا اتحاد اور مہاوکاس اگھاڑی میں شامل ہوں گے۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا کی مجموعی طور پر 48 سیٹیں ہیں۔ اس ریاست میں انڈیا اتحاد کی پارٹیوں پر نظر ڈالی جائے تو ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا (یو بی ٹی)، کانگریس اور شرد پوار گروپ کی این سی پی شامل ہے۔ بھارت رتن بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے پوتے پرکاش امبیڈکر کی پارٹی بہوجن وکاس اگھاڑی کو بھی انڈیا اتحاد میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ بہرحال، آج ہوئی میٹنگ میں شامل این سی پی (شرد پوار گروپ) کے لیڈر جتیندر اوہاڈ نے بھی کہا کہ انڈیا اتحاد کے درمیان سیٹوں کو لے کر کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ سب ایک ساتھ ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ میٹنگ میں سبھی سیٹوں کو لے کر تبادلہ خیال ہوا اور میٹنگ بے حد مثبت رہی۔ جتیندر اوہاڈ کا کہنا ہے کہ میٹنگ امید سے زیادہ کامیاب رہی، ہمارے درمیان کوئی نااتفاقی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ انڈیا اتحاد کے لیڈران پورے ملک میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر لگاتار میٹنگیں کر رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے علاوہ دیگر ریاستوں میں بھی میٹنگوں کا دور جاری ہے۔ اتر پردیش میں بھی سیٹوں کی تقسیم کو لے کر آج میٹنگ ہوئی جس کے بعد سماجوادی پارٹی لیڈر رام گوپال یادو نے کہا کہ میٹنگ بڑے اچھے ماحول میں ہوئی۔ سیٹوں کو لے کر آخری فیصلہ جلد ہو جائے گا۔

اتر پردیش: شادی فنکشن میں مسلم ویٹر رکھنے پر تنازعہ، معاملہ پولیس تھانہ پہنچا

بلقیس بانو معاملہ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر شرد پوار نے مہاراشٹر حکومت کو دی اہم نصیحت

ممبئی: 9/جنوری: (ایجنسیز) بلقیس بانو معاملہ کے سبھی 11 قصورواروں کی رہائی کو سپریم کورٹ نے رد کر دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ کا فیصلہ سامنے آنے کے بعد سے ہی اپوزیشن لیڈران بی جے پی اور گجرات حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس درمیان امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ 11 قصوروار اب اپنی سزا معاف کرنے کے لیے مہاراشٹر حکومت سے اپیل کر سکتے ہیں۔ اسی امکان کو پیش نظر رکھتے ہوئے این سی پی چیف شرد پوار نے مہاراشٹر حکومت کو ایک اہم نصیحت دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''خاتون (بلقیس بانو) پر جو کچھ گزرا ہے اور اس کے کنبہ کے 7 اراکین کو جس طرح قتل کیا گیا، اسے دیکھتے ہوئے مجھے لگتا ہے کہ مہاراشٹر حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے گی۔'' شرد پوار نے مہاراشٹر حکومت سے کہا ہے کہ ''میری گزارش ہے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور اس بات کو دھیان میں رکھیں کہ سپریم کورٹ نے اس بہیمانہ جرم میں شامل لوگوں کے بارے میں کیا کہا ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ وزیر داخلہ کو اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ حکومت کو ایسا فیصلہ لینا چاہیے جس سے یہ پیغام جائے کہ سماج میں ایسے جرائم کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔'' ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''بھلے ہی تاخیر سے، لیکن درست فیصلہ آیا۔'' دراصل سپریم کورٹ نے پیر کے روز گجرات حکومت پر اپنی طاقتوں کا غلط استعمال کرنے کا الزام عائد کیا اور 2002 کے فسادات میں بلقیس بانو سے اجتماعی عصمت دری و ان کے کنبہ کے 7 اراکین کے قتل معاملے میں 11 قصورواروں کی سزا میں رعایت دینے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو رد کر دیا تھا۔ ساتھ ہی قصورواروں کو دو ہفتے کے اندر خود سپردگی کر جیل بھیجنے کی ہدایت دی تھی۔ اپنے فیصلہ میں سپریم کورٹ نے گجرات حکومت کو پھٹکار لگاتے ہوئے کہا تھا کہ اس نے قصورواروں کو سزا میں چھوٹ دینے کے مہاراشٹر حکومت کے حق میں مداخلت کی۔ دراصل بلقیس بانو نے ثبوتوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور گواہوں کو خطرے میں ڈالے جانے کا اندیشہ ظاہر کیا تھا، جس کے بعد گجرات ہائی کورٹ نے معاملہ کی سماعت احمد آباد سے ممبئی منتقل کر دی تھی۔ اس لحاظ سے قصورواروں کی سزا معافی کا حق بھی مہاراشٹر حکومت کے پاس رہا۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں کہ جلد ہی 11 قصوروار اپنی سزا میں چھوٹ کے لیے مہاراشٹر حکومت سے گزارش کر سکتے ہیں۔

دفاترِ ''ورقِ تازہ'' کے اوقات

ا) دفتر بمکان محمد تقی، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔ صبح 11 بجے تارات 10 بجے۔ (ہفتہ کے ساتوں دن)

۲) دفتر، دوسرا منزلہ اسمٰعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ۔
روزانہ شام 6 بجے تارات 11 بجے (ہفتہ کے ساتوں دن)

رابطہ نمبرس: 8055362952-9325610858-8208636858

(ایڈیٹر)

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
10.Jan.2024

بلاسودی بنکاری۔۔۔۔۔ ہر مسجد کی حصہ داری

(شفافیت اور سماج سے سود کے خاتمے کیلئے "مسجد بارہ امام کھڑکپورہ" کا بہترین قدم)

سید عمیر علی (کھڑکپورہ، ناندیڑ)

مسجدیں دین کا قلعہ ہوتی ہیں لیکن افسوس کہ پچھلی کچھ دہائیوں سے مسجدیں صرف عبادت گاہ بن چکی ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ کے دورِ مبارک میں مسجدیں نماز کے وقت عبادت گاہ بن جاتی تھیں، جنگ کے وقت فوجی ہیڈ کوارٹر بن جاتی تھیں سماجی مسائل کے وقت مقننہ بن جاتی تھیں تو فیصلوں کے وقت عدالت بن جاتی تھیں۔ دھیرے دھیرے سماج کی تشکیلِ نو کا عنصر مسجدوں سے ختم ہوگیا اور اب یہاں صرف نماز اور قرآن کی تلاوت ہی ہوتی ہے۔ اب حالات بدل چکے ہیں۔ ظلم دندنا رہا ہے مسلمان کسمپرسی کی طرف گامزن ہے دینی ایمانی سماجی معاشی اور معاشرتی مسائل سے دوچار ملت اب اپنا وقار کھو رہی ہے۔ ایسے حالات میں یہی وہ مسجدیں ہیں جہاں سے ہم دوبارہ ملت کی نشاۃ الثانیہ کرسکتے ہیں اسے اپنا کھویا ہوا وقار واپس دلا سکتے ہیں۔ جس طرح بیماریوں کے گڑھ یثرب کو اللہ کے رسول ﷺ نے مسجد نبوی کی عبادت، عدالت، پارلیمنٹ اور تھنک ٹینک کے ذریعے مدینۃ النبی بنادیا اسی طرح ہم بھی ظلم کے گڑھ میں انصاف کا علم بلند کرسکتے ہیں۔ اس ملک میں جہاں ۳۰ کروڑ مسلمانوں کو سیاسی انصاف کی ضرورت ہے وہیں ۱۳۰ کروڑ شہریوں کو سماجی، معاشی اور معاشرتی انصاف کی ضرورت ہے۔ اور جس دن ہم اس ملک کے ۱۳۰ کروڑ لوگوں کے مسائل حل کرنے کی قوت پیدا کرلیں گے ایسے مراکز قائم کرلیں گے جہاں لوگ آ کر انصاف کے ساتھ امن کا تحفہ بھی لے جائیں تب ہم بھی "اذا جاء نصر اللہ والفتح" کی تفسیر اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ ان تمام کامیابیوں اور کامرانیوں کے لیے سب سے پہلے ہمیں اپنے مراکز کی ضرورت ہے۔ لیکن ہمیں نئے مراکز تعمیر نہیں کرنا ہے بلکہ ہماری مسجدوں کو ہمارے مراکز بنانا ہے جہاں صرف عبادت نہ ہوتی ہو بلکہ سماج کی ترقی، عدل و انصاف کے فیصلے اور امن و امان کا قیام بھی ہوتا ہو۔ اس کیلیے جو کام ہم آسانی سے اس ملک میں کرسکتے ہیں وہ ضرور کیئے جانے چاہیے۔ اسی کی ایک مثال مسجد بارہ امام کھڑکپورہ ناندیڑ نے قائم کی ہے۔ عام طور پر ملت کا مزاج بن گیا ہے کہ وہ مسجدوں کی آرائش و آسائش پر خوب خرچ کررہی ہیں، مسجدوں میں ایئرکنڈیشن لگانے کا ایک عام رواج بن گیا ہے بڑے بڑے جھومروں سے مسجدوں کی زیبائش کی جارہی ہے جو کہ صرف اور صرف غیر ضروری کام ہے۔ اور جو قرآن و حدیث مسجدوں میں بیان ہوتا ہے اسکا کوئی عملی مظاہرہ (پریکٹیکلی) مسجد کے باہر نظر نہیں آتی۔ مثلاً قرآن میں اللہ پاک فرماتے ہیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ }اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود مت کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو تا کہ تمہیں فلاح حاصل ہو" (سورہ آل عمران آیت ۱۳۰) اور اس حکم کو نا ماننے والوں سے متعلق فرمایا گیا فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ " پھر بھی اگر تم ایسا نہ کرو گے تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو۔ اور اگر تم (سود سے) توبہ کرو تو تمہارا اصل سرمایہ تمہارا حق ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔" (سورہ بقرہ آیت 279) سود سے متعلق قرآن پاک یہ کہتا ہے لیکن اس کے باوجود ہمارے سماج کے اکثر لوگ سود میں مبتلا ہیں۔ ایسا نہیں ہیکہ وہ شوق سے مبتلا ہے۔ ہرگز نہیں کوئی عام سا مسلمان بھی شوق سے سود میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ حالات اور مجبوریاں انہیں سود میں جکڑ لیتی ہیں جس سے باہر نکلنے میں انہیں سالوں گزر جاتے ہیں۔ ہماری سوسائٹی کے اکثر افراد اپنے کام کاج اور کاروبار کو فروغ دینے خود کا کاروبار شروع کرنے یا گھر کی تعمیر کیلیے بڑے پیمانے پر کمرشل بنک سے سود پر لون یا قرض لیتے ہیں۔ اس طرح انہیں دو نقصان ہوتے ہیں ایک تو اللہ کی ناراضگی جس سے وہ آخرت میں نقصان اٹھائیں گے دوسرا دنیا میں بھی انہیں اصل قرض سے پانچ گنا یا چھے گنا زیادہ رقم لوٹانی ہوتی ہے۔ اس طرح وہ یہاں بھی پریشان ہیں اور کل اللہ کے حضور بھی پریشان ہوں گے۔ اس مشکل کو حل کرنے کیلیے جماعت اسلامی ہند نے ملک بھر میں بلا سودی بنکاری کا نظام شروع کیا اور ملک کے مختلف حصوں میں بلا سودی بنکس قائم کیے۔ جو کہ اقامتِ دین کی جدوجہد کا ایک سنگ میل ہے۔ ان بینکوں کے ذریعے عوام کو ان کہ ضروریات کی تکمیل کیلیے ہر بینک اپنی استطاعت کے مطابق بلا سودی قرض (loan) فراہم کررہا ہے جس سے الحمدللہ ہزاروں لوگ مستفیض ہوئے سود کے جال سے آزاد ہوئے اللہ کی ناراضگی سے بچے اور دنیا کے نقصان سے بھی بچ گئے۔ اسی ضمن میں جماعت اسلامی ناندیڑ نے بھی کچھ سال پہلے راحت کریڈٹ کوآپریٹو سوسائیٹی کے تحت} راحت سوسائیٹی" قائم کی۔ جس کے تحت کئی لوگوں کو بلا سودی لون فراہم کیے گئے۔ لیکن اس بینک میں زیادہ تر لوگ ڈیلی سیونگ اکاؤنٹ رکھتے ہیں تین ماہ روزانہ رقم جمع کرتے ہیں اور پھر قرض لیتے ہیں اور یہی سائیکل بار بار دہرایا جاتا ہے۔ حالانکہ سوسائیٹی کی اصل ترقی اس کے سیونگ اکاؤنٹس ہوتے ہیں۔ اور جہاں تک مجھے علم ہے راحت سوسائیٹی میں ڈیلی سیونگ اکاؤنٹ کے مقابل سیونگ اکاؤنٹ کافی کم ہے۔ یعنی ہر کوئی صرف لون لینے کی غرض سے اکاؤنٹ کھولتا ہے۔ عوام کو چاہیے خصوصاً مالدار احباب کو کہ وہ بڑے پیمانے پر سیونگ اکاؤنٹ کھولے اور اپنی رقم جمع کرے تا کہ قرآنی احکامات جلد از جلد زمین پہ نافذ ہو۔ کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ، خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ" "اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کسی ایک حد کا نافذ کرنا، اللہ تعالیٰ کی زمین پر چالیس رات بارش ہونے سے بہتر ہے" [سنن ابن ماجہ: ۲۵۳۷، حسن] اسی ضمن میں کھڑکپورہ کی مسجد بارہ امام نے ایک بہترین قدم اٹھاتے ہوئے راحت سوسائیٹی میں مسجد کے نام سے ایک سیونگ اکاؤنٹ کھولا ہے۔ اور اس اکاؤنٹ میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے جمع کیے ہیں۔ یہ ایک قابل تقلید عمل ہے۔ جس طرح ہم اوپر بیان کرچکے ہیں کہ مسجدیں دین کے قلعے ہیں دین کے نفاذ اور اقامت کے مراکز ہیں۔ یہاں صرف عبادت نہیں بلکہ سماج کی تشکیل نو ہوگی اور ملت کی نشاۃ الثانیہ ہوگی۔ اس بابت یہ قدم اقامت دین کی جدوجہد کو رفتار بخشے گا۔ اس طرح اگر مسجدیں بلا سودی بینک یا اسلامی بینک میں سیونگ اکاؤنٹ کھولیں گی تو اس سے دو فائدے ہیں۔ پہلا تو یہ کہ مسجد کے مالیات میں شفافیت رہے گی۔ ہر چیز کا حساب اور اسٹیٹمنٹ رہے گا کہ کب کتنے پیسے نکالے گئے اور کہاں خرچ کیے گئے۔ اور دوسرا یہ کہ سماج سے سود کی لعنت ختم ہوگی کیونکہ مثال کے طور پر اگر ناندیڑ کی صرف ۱۰۰ مسجدیں بھی اس طرح اپنا زائد روپیہ مسجد کی تجوری کی بجائے راحت بینک میں جمع کرے فرض کیجیے شہر کی 100 مسجدوں نے 150000 ڈیڑھ لاکھ روپے جمع کیے تو بینک کے سیونگ اکاؤنٹس میں تقریباً 15000000 یعنی ڈیڑھ کروڑ روپیہ جمع ہوگا۔ اب آپ سوچیے کہ شہر میں ایسی کتنی مسجدیں ہیں جو ڈیڑھ لاکھ سے زائد رقم بھی جمع کرسکتی ہیں۔ اگر اتنا پیسہ ہم بطور امانت ایسے اسلامی بینک میں جمع کرتے ہیں تو کتنے مسلمان خاندان سود کی لعنت سے بچیں گے بلکہ پھر تو غیر مسلم بھی ہمارے بینک سے استفادہ کرسود سے بچیں گے اور اسلام کے قریب آئیں گے۔ ذرا سوچیے ہم اپنی مسجدوں میں ایئرکنڈیشن لگائیں لاکھوں روپے کے جھومر لگائیں ہزاروں روپیوں کی ایک قالین بچھائیں اور غیر ضروری منزل پہ منزل تعمیر کرے کہ جس کا کوئی استعمال نہیں اور اسی مسجد میں نماز پڑھنے والا مصلی اسی محلے میں رہنے والا فرد سود کے جال میں پھنسا ہوا اللہ کے احکام توڑ رہا ہو اور اسکی ضروریات حرام مال سے پوری ہورہی ہو تو کیا ہم اللہ کے سامنے اپنے ایئرکنڈیشن جھومر، قالین اور خالی پڑی منزلوں کو جسٹیفائے کرسکیں گے، کیا ہم اس چیز کی وضاحت کرسکیں گے کیا ہم کوئی صفائی پیش کرسکیں گے۔ ان جھومروں، قالینوں اور خالی پڑی منزلوں کو بطور نیکی پیش کرکے اللہ سے جزا کی امید کرسکتے ہیں؟؟ لہذا تمام ہی مساجد کے ذمہ داران سے اپیل ہیکہ مسجد بارہ امام کی طرح آپ بھی اپنے مسجد کی زائد رقم کو راحت بینک میں جمع کریں تا کہ سماج میں قرآن نافذ ہو اللہ کا دین قائم ہو اور سود کا خاتمہ ہو۔ اس طرح اگر پورے شہر سے سو مسجدیں جمع کریں تو ڈیڑھ کروڑ روپیہ جمع ہوسکتا ہے اور پورے ضلع سے صرف ۵۰۰ مساجد نے بھی جمع کیا تو تقریباً ساڑے سات کروڑ روپے جمع ہوسکتے ہیں اور یقین جانیے ملت کو سود سے بچانے کیلیے ان شاءاللہ اتنے روپے کافی ہوگے اللہ اس میں اتنی برکت دیگا کہ ناندیڑ کا کوئی بھی مسلمان سود کے جال میں باقی نہیں رہے گا۔ اور اس طرح بینک میں رقم جمع کرنے سے مسجد کی رقم محفوظ رہے گی اور انتظامی امور کی شفافیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان شاءاللہ۔ آخر میں اللہ سے دعا ہیکہ اللہ پاک مسجد بارہ امام کے ذمہ داروں کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے ایک بہترین آغاز کیا ہے ان شاءاللہ انجام بھی اچھا ہی رہے گا۔ آیئے ہم سب بھی عہد کریں کہ سماج سے سود کی لعنت کو ختم کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ بلا سودی بنکاری ہر مسجد کی حصہ داری۔

ہم اصل دین پر جمع کیوں نہیں ہوتے؟

ممتاز میر (7697376137)

(۱) ایس آئی او کے ایک بچے نے جماعت اسلامی کے امیر مقامی سے کہا کہ امیر محترم! حضور ﷺ نے فرض نماز پڑھانے کے بعد کبھی دعا نہیں کرائی۔ کیوں نہ ہم اپنی مسجد میں بھی فرض نماز کے بعد دعا کرانا بند کرادیں۔ امیر صاحب نے جواب دیا کہ نہیں نہیں۔ ایسا کریں گے تو بہت جھگڑے ہوں گے، انتشار پیدا ہوگا۔ (۲) جماعت اسلامی والوں نے طے کیا کہ ان کی مسجد میں ہر ہفتے کسی ایک مسلک کا عالم دین درس قرآن دے گا۔ اس کے لئے تمام مسالک کے ذمے داران سے رابطہ کیا گیا۔ ہمیں ملی اطلاعات کے مطابق بریلوی عالم دین / امام نے یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ میں تو پہلے ہی اپنی مسجد میں درس قرآن شروع کرکے عجوبہ بن گیا ہوں آپ کی مسجد میں درس قرآن دوں گا تو جینا حرام ہو جائے گا۔ ان دونوں واقعات سے ہم جو سمجھے وہ یہ کہ صدیوں کی "محنت" سے ہمارے اسلاف نے عوام کی جو ذہنیت بنادی ہے اس کو توڑنا اب ہم بچوں کے لئے جان جوکھم کا کام ہے اور اب ہم میں یہ رسک اٹھانے کی طاقت نہیں۔ جو کام کرنا تھا وہ رسول ﷺ کر کے چلے گئے۔ مولانا مودودی "وہ عجوبہء روزگار شخص تھے جنھوں نے درس قرآن کو عوامی بنادیا۔ مولانا مودودیؒ جدید زمانے کے وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے خلافت و ملوکیت لکھ کر قوم میں انتشار پیدا کیا۔ یہی نہیں انھوں نے قرآن کی ۴ بنیادی اصطلاحیں لکھ کر اس سے بھی بڑا جرم کیا۔ انھیں مجرم بنانے کی بجائے مولانا مودودی کی باتوں پر ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کیوں نہیں کیا گیا؟ ان کا حلیف بننے کی بجائے انھیں حریف بنا کر کیوں رکھ دیا گیا۔ مولانا مودودی نے کہیں لکھا ہے کہ میری مخالفت وہاں سے کی گئی جہاں سے مجھے توقع تھی کہ میری حمایت کی جائے گی۔ ایسا کیوں ہوا؟ ایسا لگتا ہے کہ منافقوں کے درمیان رہتے رہتے ہمارے علمائے حق بھی علمائے سو ہوگئے۔ جن باتوں پر سب کو مل کر غور کرنا تھا اسے بھی انا کا مسئلہ بنا کر نہ سمجھنے کی قسم کھالی گئی۔ اور مذاہب کی تاریخ میں یہ کوئی نئی بات بھی نہیں۔ چند دنوں پہلے ڈاکٹر اسرار احمدؒ کا ایک ویڈیو نظر سے گزرا۔ جس میں انھوں نے مسالک کے تعلق سے علامہ انور شاہ کشمیریؒ کا ایک انتہائی مشہور واقعہ دہرایا ہے۔ گذشتہ ۲۵ سالوں میں ہم اس واقعہ کو درجنوں بار پڑھ چکے ہیں۔ یہ قریب سو سال پرانا واقعہ ہے جس میں علامہ کشمیریؒ مسلک حنفی کی خدمت کی بنا پر اپنی زندگی کے برباد ہونے کی خبر دے رہے ہیں۔ آج سے ۱۷/۱۸ سال پہلے جب ہم نے اس واقعے کو اپنے مضمون میں دہرایا تھا تو ایک حنفی دیوبندی دوست ہم پر بھڑک گئے تھے اور ہمیں جھٹلایا تھا اور کہا تھا کہ اس کی سند لے کر آیئے۔ خیر، اس سے بھی پرانا واقعہ شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ دیوبندی کا ہے۔ وہ ۴ سال مالٹا میں اسیر رہے۔ خرابیء صحت کی بنا پر جب انھیں رہا کیا گیا تو دیوبند پہنچتے ہی پہلے جلسے میں جس میں مفتی محمد شفیع، مولانا حسین احمد مدنیؒ، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی جیسے عبقری موجود تھے شیخ الہند مولانا محمود الحسن نے کہا کہ گذشتہ ۴ سالوں کی اسیری میں ہم نے بس ایک ہی سبق سیکھا ہے۔ یہ سن کر وہاں موجود سارے اکابرین حیران رہ گئے اس شیخ الشیوخ نے عمر کے آخری پڑاؤ میں وہ بھی جیل میں کونسا نیا سبق حاصل کیا۔ مولانا محمود الحسنؒ نے کہا کہ ہمارے اتحاد کی بنیاد تو صرف قرآن کریم ہی ہوسکتا ہے۔ اور اس کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا کہ جگہ جگہ "عوامی درس قرآن" کو رواج دیا جائے۔ اور مسلک کا نام تو نہیں لیا مگر کہا کہ اپنے اختلافات کو دبایا جائے۔ مگر ان گنہگار آنکھوں نے درجنوں بار دیکھا ہے اور خود بھگتا بھی ہے کہ دیوبندیوں کو جماعت اسلامی کے اس عوامی درس قرآن سے سخت نفرت ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد کہتے ہیں کہ یہ تمام واقعات مفتی محمد شفیع کی کتاب میں درج ہیں۔ یہ واقعہ ۱۹۲۰ کے آس پاس کا ہے۔ یعنی سو سال سے اوپر ہوچکے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندیوں نے درس قرآن تو جانے دیجیے اس واقعے کو عوامی کیوں نہیں بنایا؟ مسلک کے خلاف کہی جانے والی اتنے بڑے عالم کی نصیحتوں کا اپنے طلبا میں شعور کیوں نا پیدا کیا؟ سو سال میں بھی ہم مسالک سے پیچھا نہ چھڑا سکے تو، کیوں؟ اس میں ہماری نیتوں کا قصور ہے یا ہمارے نکمے نٹھلے پن کا

؟ ہمارا برسوں سے یہ خیال ہے کہ ہمارے عظیم ائمہ کرام نے فقہ وقتی حالات و مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے لئے بنائی تھی۔ ہمارے تمام کے تمام قابل صد احترام ائمہ عظام کی خواہش تو یہ رہی ہوگی کہ ان کے قابل شاگرد ہر سو پچاس سال بعد اپنے دور اپنے حالات اپنے مسائل کی بنیاد پر نئی فقہ تیار کرتے رہیں گے مگر ان کے شاگردوں میں موجود منافقین نے ان کے کہے ہر لفظ کو حرف آخر بنا دیا۔ یعنی منافقین نے ہمارے دین کو ہی جامد بنا دیا۔ اب وہ بت دماغوں میں اتنے سخت ہو گئے ہیں کہ ٹوٹے نہیں ٹوٹ رہے ہیں۔ اور ہر ایک کو جھگڑوں کا انتشار کا خطرہ نظر آرہا ہے۔ اور یہ صرف وہم ہی نہیں ہے، حقائق بھی یہی ہیں۔ مثلاً مولانا توقیر رضا خاں کا دیوبند جانا اور اس پر خود ان کے لوگوں کا رد عمل۔ اسی کو کہتے ہیں خود کردہ را علاج نیست۔ دماغوں میں ایک دوسرے کے خلاف اتنی نفرت بھر دی گئی ہے کہ اور منافقین کو اتنا گلے لگا لیا گیا ہے اب خود مسلکی اکابرین کو اسے توڑنا بھاری پڑ رہا ہے۔ مگر اچھی طرح سمجھ لیں کہ "ابرہیم" تو بننا پڑے گا۔ اس کے بغیر آپ خدا کے روبرو سرخرو نہ ہوسکیں گے۔ یہی کام مولانا مودودی نے کیا کہ صدیوں سے پرورش پائے بتوں کو توڑا۔ اس وقت موجود ہر بڑے سے بڑا عالم سمجھتا تھا کہ اس زمانے میں اسلامی شریعت کی بنیاد پر کوئی حکومت چلانا ممکن نہیں ہے۔ مولانا مودودی نے اپنی تحریروں سے ثابت کیا کہ اسلام آج بھی اتنا ہی Relevant یا قابل عمل ہے جتنا ۱۴۰۰ سال پہلے تھا۔ انھوں نے کہا کہ معیار رسول ﷺ کی ذات ہے صحابہ نہیں۔ حضرت عمرؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے نقش قدم پر چلنا یکساں کیسے ہو سکتا؟ اور یہ خیالات صدیوں سے مسلمانوں کی کتابوں میں دفن ہیں مگر ہنگامہ پھر بھی مچا۔ جماعت اسلامی اس ملک کی واحد جماعت ہے جو مسالک میں یقین نہیں رکھتی اور اپنے اندر ہر مسلک کے افراد کو سموئے ہوئے ہے۔ اس کے باوجود اس پر کبھی کبھی انتشار کے الزامات لگا دئے جاتے ہیں۔ جہاں تک انتشار کی بات ہے۔ سب سے پہلے اور سب سے بڑا الزام تو خود حضور وﷺ پر لگا تھا کہ حضور ﷺ نے باپ کو بیٹے سے بھائی کو بھائی سے ماں کو اولاد سے جدا کردیا تھا کیا یہ الزام غلط تھا؟ اگر سید المرسلین ان الزامات سے یا آپ ﷺ جو کچھ کررہے تھے اس کے نتائج سے گھبرا کر اپنا کام چھوڑ دیتے تو کیا ہوتا؟ خود حضور ﷺ کا یہ فرمانا تھا کہ مجھے سب سے زیادہ تکالیف دی گئیں سب سے زیادہ ستایا گیا۔ اور ہم صرف انتشار کے بوگس الزامات سے ڈر کر اپنا کام نہیں کرنا چاہتے۔ اگر معمولی معمولی اصلاح کے لئے ہمارا یہ حال ہے تو اقامت دین تو بہت بڑا اور جان لیوا کام ہے۔ جس دن بھی آپ اپنی تمام مشکلات پر قابو پا کر اقامت دین کا اصل کام شروع کریں گے ساری دنیا آپ کی جان کے درپے ہوجائے گی۔ وہ لوگ جو اپنے آس پاس کی معمولی خامیوں کی اصلاح کرتے ہوئے بھی ڈرتے ہوں ان کو تو فوراً یہ راستہ چھوڑ دینا چاہئے۔ آج اگر حکومت جماعت اسلامی کے درپے ہے اور اس میں اپنے ایجنٹ بنا رہی ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ باقی سب نے تو By Choice نظام مصطفیٰ کو ٹھکرا دیا ہے۔ اور جماعت اسلامی کو ہاتھی مرا بھی تو سوا لاکھ کے مصداق سمجھا جا رہا ہے۔ حضور ﷺ نے کہا تھا دین آیا تو اجنبی تھا آخر میں پھر اجنبی ہو جائے گا اجنبی دین کو شناسا کس طرح بنائیں۔ دین کی جو باتیں یا سنتیں مٹ گئی ہیں انھیں پھر سے زندہ کرنا پڑے گا۔ ہمارے یہاں اب امام کا تصور دو رکعت کے امام کا ہوگیا ہے اور مجرد حافظ نہیں ندوہ سے فارغ امام کا بھی اپنے بارے میں یہی تصور ہے وہ امامت نہیں کر رہا ہے دو رکعت نماز پڑھانے کی نوکری کر رہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ جو میری ایک سنت زندہ کرے گا اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

بھیونڈی کے آل مہاراشٹرا والی بال ٹورنامنٹ میں اعظمی اسپورٹس کلب فاتح

بھیونڈی (شارف انصاری):- دھوبی تالاب اسٹیڈیم میں فرینڈز اسپورٹس کلب کی جانب سے منعقد آل مہاراشٹرا اوپن والی بال ٹورنامنٹ میں اعظمی اسپورٹس کلب (یوسف بھائی) نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹرافی پر قبضہ کرلیا، فاتح ٹیم کو اکتیس ہزار روپیہ نقد و چمچماتی ہوئی ٹرافی سے نوازا گیا، ٹورنامنٹ میں ریاستی سطح سے کل دس ٹیموں نے حصہ لیا، سبھی ٹیموں نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسٹیڈیم میں موجود شائقین کو بھرپور تفریح فراہم کی، فائنل مقابلہ اعظمی اسپورٹس کلب ممبئی اور الجبل اسپورٹس کلب بھیونڈی کے مابین کھیلا گیا، دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے اپنے بہترین کھیل پیش کرکے شائقین سے خوب داد و تحسین حاصل کی، اعظمی اسپورٹس کلب نے الجبل اسپورٹس کلب کو کھیل کے سبھی شعبوں میں پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹرافی پر قبضہ کرلیا۔ فاتح ٹیم کو اکتیس ہزار روپے نقد و شاندار ٹرافی سے نوازا گیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح بھیونڈی مشرق کے رکن اسمبلی رئیس قاسم شیخ نے کیا۔ اس موقع پر رئیس قاسم شیخ نے کہا کہ والی بال کا یہ ٹورنامنٹ بھیونڈی کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی اچھی شروعات ہے انہوں نے ٹورنامنٹ کا انعقاد کرنے پر ٹورنامنٹ کے روح رواں عبد الحسیب جامعی اور ان کے ساتھیوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ عبدالحسیب جامعی وان کے ساتھی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور ان کو آگے بڑھانے میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں، یہ نوجوان نسل کے لئے مشعل راہ ہیں۔ مہمان خصوصی بھیونڈی مغرب کے رکن اسمبلی مہیش چوگلے نے کہا کھیل قومی بھائی چارے کا نام ہے اسے بڑھاوا دینا چاہئے اور کھیل منعقد کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، یہ عمل کھیل کی روح کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ جلسہ تقریب انعامات میں ٹورنامنٹ کے روح رواں عبد الحسیب جامعی نے کہا کھیل دو دلوں کو جوڑنے کا نام ہے، ٹورنامنٹ ہمیشہ کمیٹی کے پورے سپورٹ سے ہی کامیاب ہوتا ہر ایک ممبر کی قدر ہونی چاہیے ٹورنامنٹ میں دیگر مہمانان میں شعیب گڈو (بھیونڈی صدر این سی پی) وائس پرنسپل عبد العزیز انصاری، الحاج نعمان خان، شکیل پاپا، محفوظ ماما ممبرا، محمد ارشد ممبرا، سرفراز بابو خان، ڈاکٹر روشن انصاری، ڈاکٹر اختر علی، ذوالفقار اقبال انصاری، دبئی سے تشریف لائے سالم مختار خان، محمد احمد سجو، معراج فاروق انصاری، شامل رہے، سبھی مہمانوں کو شال و مومینٹو پیش کر کے استقبال کیا گیا، کمیٹی ممبران میں شارق شیخ محمد عارف خان، ڈاکٹر فاروق، ہارون پردھان، افسر فاروق انصاری، ناظم انصاری، فرحان خان پیش پیش تھے، ثاقب نعمانی نے بہترین کمینٹری پیش کی ان کا بھرپور ساتھ دیا آصف جامعی، ظفر جامعی و توقیر جامعی نے۔

لطیف باتیں

رشید احمد صدیقی جب شعبہ اردو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے صدر تھے تو ممتاز حیدر گرلز کالج کی پرنسپل نے ایک دن ان سے کہا۔

"گرلز کالج کی لڑکیاں اردو ڈیپارٹمنٹ وزٹ کرنا چاہتی ہیں، آپ کوئی مناسب تاریخ اور وقت بتادیں تا کہ سہولت رہے۔"

رشید صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا؛ "وقت اور تاریخ تو لڑکی والے طے کرتے ہیں۔"

جوش ملیح آبادی نے پنجابی کے اکھڑپن سے زچ ہوکر کنور مہندر سنگھ بیدی سے کہا؛ "کنور صاحب کیا آپ جانتے ہیں کہ دوزخ کی سرکاری زبان یہی آپ کی پنجابی ہوگی؟"

کنور صاحب نے برجستہ جواب دیا؛ "تو پھر جوش صاحب آپ کو ضرور پنجابی سیکھ لینی چاہیے۔"

پاک ٹی ہاؤس میں بزم شعر و سخن کے مشاعرہ میں عبدالعزیز خالد صدارت کررہے تھے۔ پنجابی شاعرہ خوشنودہ بیگم نے اپنی غزل پڑھتے ہوئے ان کی طرف منہ کرکے کہا؛

"یہ شعر آپ کے لئے ہے"

"ہم چلے جائیں؟" حاضرین میں سے آواز آئی۔

نیویارک سے واپسی پر پطرس بخاری اپنے بے تکلف دوستوں کو بتا رہے تھے:

"جناب! میں نے وہاں ایسے اسٹورز دیکھے کہ ایک ہی جگہ ضروریات زندگی کی ہر شے مل جاتی ہے۔"

صوفی غلام مصطفیٰ تبسم نے یہ سن کر حقے کی نلی ایک طرف کی اور کہنے لگے:

"صاحب! پھر تو امریکہ موچی دروازہ ہوگیا نا ..... جہاں سے جو چیز چاہو لے لو۔"

مرزا غالب نے ایک کتاب "قاطع برہان" لکھی۔ اس کا جواب اکثر مصنفوں نے دیا، ان میں سے بعض کے جواب مرزا نے بھی لکھے اور ان میں زیادہ تر شوخی اور ظرافت سے کام لیا لیکن مولوی امین الدین کی کتاب "قاطع قاطع" کا جواب مرزا نے کچھ نہیں دیا کیونکہ اس میں فحش اور ناشائستہ الفاظ کثرت سے لکھے تھے۔

کسی نے کہا۔ "حضرت آپ نے اس کا کچھ جواب نہیں لکھا۔"

مرزا نے جواب دیا۔ "اگر کوئی گدھا تمھارے لات ماردے تو کیا تم بھی اس کے لات مارو گے؟"

سعادت حسن منٹو کے ایک دوست نے ایک دن ان سے کہا۔

"منٹو صاحب، پچھلی بار جب آپ سے ملاقات ہوئی تھی تو آپ سے یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی تھی کہ آپ نے مے نوشی سے توبہ کرلی ہے، لیکن آج مجھے یہ دیکھ کر بڑا دکھ ہوا ہے کہ آج آپ نے پھر پی ہوئی ہے۔"

منٹو نے جواب دیا۔

بھئی تم درست کہہ رہے ہو، اُس دن اور آج کے دن میں فرق صرف یہ ہے کہ اُس دن تم خوش تھے اور آج میں خوش ہوں۔"

آغا حشر کاشمیری کے شناساؤں میں ایک ایسے مولوی صاحب بھی تھے جن کی فارسی دانی کو ایرانی بھی تسلیم کرتے تھے، لیکن یہ اتفاق تھا کہ مولوی صاحب بیکاری کے ہاتھوں سخت پریشان تھے۔ اچانک ایک روز آغا صاحب کو پتہ چلا کہ ایک انگریز افسر کو فارسی سیکھنے کے لئے اتالیق درکار ہے۔ آغا صاحب نے بمبئی کے ایک معروف رئیس کے توسط سے مولوی صاحب کو اس انگریز کے ہاں بھجوا دیا، صاحب بہادر نے مولوی صاحب سے کہا۔

"ویل مولوی صاحب ہم کو پتہ چلتا کہ آپ بہت اچھا فارسی جانتا ہے۔"

مولوی صاحب نے انکساری سے کام لیتے ہوئے کہا۔ "حضور کی بندہ پروری ہے ورنہ میں فارسی سے کہاں واقف ہوں۔"

صاحب بہادر نے یہ سنا تو مولوی صاحب کو تو خوش اخلاقی سے پیش آتے ہوئے رخصت کردیا، لیکن اس رئیس سے یہ شکایت کی انہوں نے سوچے سمجھے بغیر ایک ایسے آدمی کو فارسی پڑھانے کے لئے بھیج دیا جو فارسی کا ایک لفظ تک نہیں جانتا تھا۔

میر تقی میر کی عادت تھی کہ جب گھر سے باہر جاتے تو تمام دروازے کھلے چھوڑ دیتے تھے اور جب گھر واپس آتے تو تمام دروازے بند کرلیتے تھے۔ ایک دن کسی نے وجہ دریافت کی تو انہوں نے جواب دیا۔

"میں ہی تو اس گھر کی واحد دولت ہوں۔"

ایک مولوی صاحب نے سرسید کو خط لکھا کہ معاش کی طرف سے بہت تنگ ہوں، عربی جانتا ہوں، انگریزی سے ناواقف ہوں، کسی ریاست میں میری سفارش کردیں۔

سرسید نے جواب دیا کہ "سفارش کی میری عادت نہیں اور معاش کی تنگی کا آسان حل یہ ہے کہ میری تفسیر قرآن کا رد لکھ کر چھپوائیں، کتاب خوب بکے گی اور آپ کی تنگی دور ہو جائے گی۔

موبائل کا استعمال: نوجوان اور بچوں پر اُسکے اثرات

از قلم صبا، فردوس
بنتِ ناظر چاؤس
(صدر جی آئی او و معلمہ نوبل سیمی انگلش اسکول ہنگولی)

موبائل فون کو دور حاضر کی اہم ترین ٹیکنالوجی کا شرف حاصل ہے جو کہ چند ہی دہائیوں میں انسانی زندگی پر راج کرنے لگی ہے یہ چھوٹے سے لے کر بڑے تک خواتین سے لے کر مرد حضرات تک ہر کوئی موبائل فون کے بغیر خود کو ادھورا محسوس کرتا ہے ہر بڑے سے بڑے بزنس مین سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے مزدور تک سب کے پاس مختلف قیمتوں رنگوں کے اور کمپنیوں کے فرق کے ساتھ موبائل فون موجود ہے ہمارے معاشرے میں جس قدر موبائل فونز کا کثرت سے استعمال کیا جارہا ہے موبائل فون ایک طرف وقت کی اہم ضرورت تو دوسری جانب اس کے معاشرے میں مضر اثرات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ موبائل فونز کے استعمال کا سب سے بڑا نقصان جسمانی بیماریوں میں اضافہ ہے اس حوالے سے ماہرین طب بھی گاہے بگاہے مختلف مشورے دیتے ہیں اور خطرات سے آگاہ کرتے آرہے ہیں اگر ڈاکٹرز کے مشوروں پر عمل کیا جائے تو موبائل فونز کے بے جا استعمال کی وجہ سے ذہنی دباؤ، پریشانی، دل کی بیماریوں، سر درد، نظر کی کمزوری اور دوسری پوشیدہ بیماریاں سر نہ اٹھائیں مختلف فری کالز اور فری ایس ایم ایس بنڈلز آفرز سے نوجوان نسل ساری ساری رات کالز اور ایس ایم ایس پر لگے رہتے ہیں جس کی وجہ سے نیند پوری نہ ہونے کی صورت میں صحت پر بڑا اثر پڑتا ہے۔۔ موبائل کے استعمال سے تعلیم پر گہرا اثر پڑتا ہے موبائل کمپنیوں کی طرف سے صارفین کے لئے نت نئے اور دلکش لیکچرز کو دیکھ کر تو نہ چاہنے والا بھی موبائل فون کو استعمال کرنے کے لئے تیار ہوجاتا ہے اور یہیں ان موبائل کمپنیوں کی چال ہوتی ہے کہ جس سے ان کے نیٹ ورک زیادہ سے زیادہ صارفین استعمال کریں۔ مگر ان پیکیجز سے ہماری نوجوان نسل پر بڑے اثرات مرتب ہورہے ہیں پھر ان نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی کثیر تعداد شعبہ تعلیم سے منسلک ہے تعلیم کے لحاظ سے ان کے لئے موبائل کے استعمال سے پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے بچے گھنٹوں موبائل پر کوئی گیم کھیلتے رہتے ہیں یا پھر کوئی تعلیمی ایپ دیکھتے ہیں۔ اب تو یوٹیوب پر اردو یا ہندی کے کارٹونوں کی بہتات ہے، کچھ نہیں تو بچے وہی دیکھتے ہوئے گھنٹوں گزار دیتے ہیں۔ یہاں ایک نکتہ ذہن میں رہے کہ اصل مسئلہ موبائل فون کا نہیں، اس کے استعمال کے طریقہ کار کا ہے۔ کسی شے کے استعمال کا غلط یا درست طریقہ ہی اسے مفید یا مضر بناتا ہے۔ اور موبائل فون کے ساتھ ایسا بہت زیادہ ہے۔ بچوں میں موبائل فون کے استعمال سے بہت سے نفسیاتی، ذہنی، جسمانی اور سماجی نقصانات پیدا ہوتے ہیں۔ موبائل سکرین استعمال کرنے کے لیے آنکھوں کو نامحسوس انداز سے سکیڑنا پڑتا ہے، جو بچے کی نظر پر بوجھ ڈالتا ہے اور اس کے نتیجے میں آنکھیں خشک ہو جاتی ہیں۔ اس کی وجہ سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ نیند کی کمی بھی ایک اہم بیماری کے طور پر سامنے آئی ہے، جو موبائل فون کے استعمال سے ہوتی ہے۔ اصل میں بچوں میں تجسس بہت پایا جاتا ہے۔ اس لیے وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر موبائل چیک کرتے ہیں موبائل فون کے حوالے سے اور بھی بہت سی خرابیاں ہیں کہ جن کو شمار کرنا ابھی باقی ہے مگر یہ نقصانات ہیں جو کہ ہم معاشرے میں دیکھ اور جھیل رہے ہیں ان نقصانات سے بچنے کے لئے کچھ ایسی تدابیر اور ایسے کام کرنے کی ضرورت ہے جن کی وجہ سے ہم اپنی ضرورت کی اس چیز کو استعمال تو کریں مگر اس کے معاشرے پر پڑنے والے بڑے اثرات سے بھی بچا جا سکے۔ ان تمام مسائل سے نمٹنے کے لیے والدین کو ہی اقدامات اٹھانا پڑیں گے۔ بڑھوتری کی عمر میں ان کا تدارک کرلیا جائے تو بچوں کا مستقبل محفوظ ہوجائے گا۔ سب سے پہلی بات تو یہ کہ بچے کو بہلانے کے لیے یا چپ کروانے کے لیے موبائل کا استعمال نہ کریں خاص طور سے اگر وہ دو سال سے چھوٹا ہے۔ اتنی عمر کے بچے توجہ حاصل کرنے کے لیے زیادہ تر روتے ہیں، اس لیے ان کو توجہ دیں موبائل نہیں۔ اگر آپ کا بچہ کچھ بڑا اور سمجھدار ہے تو اس کے موبائل کے استعمال کرنے کا وقت مقرر کریں اور جب بھی وہ موبائل استعمال کرے، اس پر نظر رکھیں تا کہ وہ گردن نہ زیادہ جھکائے اور سکرین کو آنکھوں کے قریب نہ کرلے۔ اس کے علاوہ بچہ کیا دیکھتا ہے اس پر بھی نظر رکھیں۔ کوشش کریں کہ بچہ تعلیمی مواد دیکھے تا کہ وہ وقت، جو وہ موبائل کو دے رہا ہے، اس دوران کچھ سیکھے بھی۔ اس کے لیے آپ سکرین ٹائم سیٹ کرنے کی یا مواد تک رسائی کی ایپس بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ بچوں کی جسمانی سرگرمی بڑھا دیں تا کہ ان کے جسم کو اور دماغ کو زیادہ سے زیادہ مصروفیت ملے اور ان کی توجہ سکرین کے استعمال کی جانب نہ جائے۔ اگر والدین تھوڑی توجہ مزید بچوں پر مرکوز کریں تو ان کو ایکٹویٹی بیس لرننگ کی جانب راغب کریں اور اگر ایسا نہیں کرسکتے تو ان کے اندر کوئی مشغلہ اپنانے کا شوق پیدا کریں، جیسے ڈرائنگ، باغبانی، آرٹ ورک وغیرہ تا کہ وہ مصروف رہیں۔ اس کے علاوہ تمام نوجوان بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ اپنے وقت کو موبائل فضول کالوں اور غیر اخلاقی حرکات سے ضائع نہ کریں۔

सोने चांदी के زیورات की خریدی का

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ईज्तेमाई शादियाँ

गुजिश्ता 20 सालों से ईज्तेमाई शादियों को कामयाब सिलसिला अल-अमीन एज्युकेशन अॅन्ड वेलफेअर सोसायटी कि जानीब से जारी है. इन 20 सालों में 850 ईज्तेमाई व इंफीरादी शादीयाँ अंजाम दे चुके है. इस साल 50 शादीयों के अंजाम देने का ईरादा है जिस मे मुस्लिम समाज के हर तबखे से ताल्लुख रखनेवाले अफराद शामील हो सकते हैं, शराईल दर्जे जैल है.

शादियों में दिया जानेवाला सामान
- अल्मारी, पलंग, बिस्तर, कुलर के अलावा जहेज का मुकम्मल सामान, कुराने मजिद (तर्जुमा) जायनमाज, रिहाल
- दुल्हे के 2 जोडे और दुल्हन के 2 जोडे दिये जाएँगे.
- दुल्हे वालों के 50 अफराद और दुल्हन वालों के 50 अफराद जुमला 100 अफराद के खाने का इंतेजाम कमिटी की तरफ से रखा जाएगा.

रिशता आपस में खुद तय करें.
- दुल्हे के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
- दुल्हन वालों को 10 हजार रुपये और दुल्हे वालों को 10 हजार रुपये फीस जमा करना होगा.
- उमर का सर्टिफीकेट, टी.सी., एलेक्शन कार्ड, आधार कार्ड अपने ईलाखे के नगरसेवक का पहचानपत्र (ये कागजात जमा करना लाजीम होंगे)

जेरे इंतेजाम : अल-अमीन वेल्फेअर अॅण्ड एज्युकेशन सोसायटी, नांदेड.
जेरे निगरानी : मौलाना मोहम्मद अय्युब कासमी (एम.ए.बी.एड.) जनरल सेक्रेटरी जमिअत उलमा-ए-हिंद, जि.नांदेड. मो. 9673429400

ख्वाहिशमंद हजरात दर्जेजैल नंबरात पर राबता खायम करें ।
शेख फारुख सहाब नांदेड 9860209389
हाफिज इसहाख सहाब गौरगांव 9307101716
सय्यद मुख्तार सहाब नांदेड 7887866434
हाफिज चाँदसहाब नांदेड 7057279765

तारीख व मुखामे ईज्तेमाई शादियाँ
28 जनवरी 2024 बरोज इतवार
ब-वक्त : बाद नमाजे असर
ब-मुखाम : सर सय्यद ग्राऊंड, खडकपुरा, नांदेड.

ممبئی اردو کتاب میلہ: اردو صحافت پر شاندار سمینار

ممبئی 9 جنوری۔این سی پی یو ایل کے زیر اہتمام اور انجمن اسلام کے اشتراک سے 26 ویں کتاب میلہ میں اردو جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اردو صحافت: کل اور آجکل کے عنوان سے سمینار کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت سینئر صحافی اور دانشور عبدالسمیع بوبیرے نے کی اور نظامت کے فرائض روزنامہ ہندوستان کے ایڈیٹر سرفراز آرزو نے کی ۔ مذاکرے میں اظہار خیال کرتے ہوئے سینئر صحافی جاوید جمال الدین نے اردو صحافت کے تاریخی پس منظر پر تفصیلی گفتگو کی اور جام جہاں نما سے لے کر انیسویں اور بیسویں صدی تک کے اہم اخباروں اور مدیروں کا ذکر کیا۔ اردو ہندوستان کی مشترکہ گنگا-جمنی تہذیب کی علامت ہے۔ اخبارات کے معاملے میں بھی یہ پیچھے نہیں رہی۔ مغربی بنگال کے اخبارات اردو پریس کے پیش رو تھے۔ فارسی زبان کے بعد ہندوستان میں اردو زبان نے تیزی سے فروغ پایا۔ اردو زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار 'جام جہاں نما' بتایا جاتا ہے، جس کے بانی ہری ہر دت تھے اور انھوں نے اس اخبار کو 1822 میں کلکتہ سے شائع کیا۔ انگریزی اور بنگالی زبان کے بعد یہ اخبار ہندوستان میں کسی تیسری زبان میں شائع ہونے والا پہلا اخبار تھا۔ یہ 1888 تک شائع ہوتا رہا۔ اُردو اخبارات یا صحافت پر اتھارٹی گربچن چندن یا جی ڈی چندن نے اپنی تحقیقات کے بعد تحریر کیا ہے کہ "یک زمانے سے اردو صحافت کے مؤرخین یہ نظریہ پیش کر رہے ہیں کہ مارچ ۱۸۲۲ء میں کلکتہ سے جاری ہونے والا اردو کا اولین اخبار جام جہاں نما تھا اور یہ اخبار برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کا ایک سرکاری یا نیم سرکاری گزٹ تھا۔ یہ اس اخبار کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ممبئی اردو نیوز کے ایڈیٹر شکیل رشید نے اردو صحافت کی تعلیم پر گفتگو کی اور کہا کہ آج جدید ٹکنالوجی اور سہولیات کی وجہ سے اخبارات کی ظاہری شکل وصورت تو بہتر ہوئی ہے مگر مواد کے اعتبار سے آج کے اخبار بہتر حالت میں نہیں ہیں، انھوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں اردو صحافت کی تعلیم وتربیت کا بھی معقول اور نتیجہ خیز نظم نہیں ہے، جس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور صحافت کے نصاب کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے شاہد انصاری نے موبائل جرنلزم پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت میں بہت مواقع ہیں البتہ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم پیشہ ورانہ انداز میں اردو صحافت کو اپنائیں اور برتیں۔ اسے کارپوریٹ سیکٹر اور انٹرنیٹ سے جوڑنا بھی ضروری ہے، آج کے دور میں تھوڑی سی توجہ اور تربیت سے ہم صحافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یو این آئی کے اعجاز انصاری نے اردو صحافت کے فروغ میں نیوز ایجنسیوں کے کردار پر گفتگو کی اور اردو نیوز ایجنسیوں کی تاریخ پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت کے فروغ میں نیوز ایجنسیوں کا غیر معمولی کردار ہے اور اس کی وجہ سے اردو اخبارات کو بڑی آسانیاں فراہم ہوئی ہیں۔ صحافت کے مدیر ہارون افروز نے اردو صحافت اور صحت زبان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت اور صحت زبان لازم و ملزوم ہیں کیوں کہ اردو صحافت محض ایک پیشہ نہیں، علم وفن ہے اور اسی وجہ سے ماضی سے لے کر اب تک اردو صحافت صحت زبان کے اعتبار سے دوسری زبانوں کی صحافت سے بہتر رہی ہے۔ موجودہ دور کے صحافیوں کو بھی صحت زبان پر خاص توجہ دینی چاہیے۔ روزنامہ انقلاب کے ایڈیٹر شاہد لطیف نے اپنی تقریر میں کہا کہ اردو صحافت اور اردو زبان کو آج سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ اردو الفاظ کو ہندیانے کی کوششیں ہو رہی ہیں اور اس کی وجہ سے بہت سے غلط الفاظ رائج ہو رہے ہیں، اس پر اردو والوں کو متنبہ رہنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری صحافت تبھی باقی رہ سکتی ہے اور تبھی وہ مسلسل ترقی پذیر ہوگی جب ہم اپنی صحافت کے ذریعے قاری کی امنگوں اور توقعات کو پورا کریں۔ صدر جلسہ عبدالسمیع بوبیرے نے کہا کہ آج کے پروگرام کے تمام مقررین نے اپنے اپنے موضوع سے انصاف کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردو صحافت کا ماضی روشن ہے البتہ موجودہ دور میں اسے مختلف قسم کے چیلنجز کا سامنا ہے جن کا مقابلہ کر کے ہی ہم اپنی صحافت کو عہد حاضر سے ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔ قومی اردو کونسل کا چھبیسواں اردو کتاب میلہ ممبئی کے باندرہ کرلا کمپلیکس میں جاری ہے، جس میں بڑی تعداد میں محبان اردو آرہے ہیں اور اپنی پسندیدہ کتابیں خرید رہے ہیں۔ آج تیسرے دن میلے کے آڈیٹوریم میں متعدد ثقافتی وعلمی پروگراموں اور مذاکروں کا بھی انعقاد ہوا۔ صبح کے سیشن میں ممبئی کے مختلف اسکولوں کے طلبہ وطالبات کی تیرہ ٹیموں کے درمیان حب الوطنی پر مبنی گیتوں کی پیش کش کا مقابلہ ہوا جس میں کامیاب ہونے والی ٹیموں کو گراں قدر انعامات سے نوازا گیا۔ حکم کے فرائض ہمایوں کبیر، ابوفیصل شفیق اور ڈاکٹر شہروز خاور نے انجام دیے۔ اس سیشن میں کوہ نور میوزک اکیڈمی مالیگاؤں کی ٹیم نے قومی اردو کونسل کا نہایت خوب صورت ترانہ پیش کیا، جس کی کمپوزنگ ابوفیصل شفیق نے کی تھی، یہ ترانہ معروف شاعر عبید اعظم اعظمی کا تخلیق کردہ ہے۔ اس ٹیم نے ایک گیت اردو زبان پر بھی پیش کیا، یہ گیت بھی عبید اعظم اعظمی کا تحریر کردہ ہے۔ آج کا تیسرا پروگرام کاوش فاؤنڈیشن کے ذریعے منعقد کیا گیا جو سول سروسز اگزام کی تیاریوں کے سلسلے میں رہنمائی پر مبنی تھا اور اس حوالے سے سابق آئی اے ایس افسر جناب شہزاد حسین نے خطاب کیا اور اس حوالے سے اہم نکات بیان کیے۔ اس موقعے پر مختلف مسابقہ جاتی امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے نوجوانوں نے بھی اپنے تجربات شئر کیے۔

دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر کے ایک طالب علم حافظ محمد فرقان نے سنایا ایک نشست میں مکمل قرآن

از: محمد فیضان الحق
(متعلم دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر)

معزز قارئین کرام!
علاقۂ مراٹھواڑا کی قدیم اور مشہور ومعروف دینی درسگاہ دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر ضلع ناندیڑ شاید ہی کسی کے لیے محتاج تعارف ہوگی، دارالعلوم محمدیہ تقریباً نصف صدی سے اپنی خدمات انجام دے رہا ہے، جامعہ ہذا سے ہر سال تقریباً تیس طلبہ کرام تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرتے ہیں، ادارۂ ہذا کے حفاظ کی تعداد 850 سے تجاوز کر گئی ہے اور "الحمدللہ علی ذالک" اب تک اس ادارے سے بیس سے زائد خوش نصیب نونہالان ملت ایک نشست میں مکمل قرآن مجید سنا چکے ہیں۔ اسی کی ایک کڑی، گزشتہ کل بروز پیر ۲۶ / جمادی الاخری/ ۱۴۴۵ھ بمطابق 8 / جنوری 2024ء حافظ محمد فرقان ابن عبدالوہاب صاحب ناندیڑ (نئی مرکز مالٹیکڑی) نے دارالعلوم محمدیہ حمایت نگر میں ایک نشست میں مکمل قرآن مجید سنایا۔ قرآن پاک کی یہ بابرکت محفل بانیٔ و مہتمم مدرسہ آبرو حمایت نگر* حضرت مولانا مظہر الحق صاحب کامل قاسمی مدظلہ* کی سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ اور ناندیڑ شہر کے پیر طریقت* حافظ ہارون صاحب نقشبندی* (خلیفہ مجاز حضرت پیر ذوالفقار صاحب نقشبندی) بھی شریک سماعت رہے۔ صبح قبل از فجر یہ بابرکت سلسلہ شروع ہوا تو عصر تک اپنے اختتام کو پہنچ چکا تھا۔ مدرسہ کے معزز اساتذہ کرام نے قرآن مجید سنا اور خوشی ظاہر کی۔ ان مسعود لمحات پر مدرسہ کے اساتذہ اور ذمہ داران کی جانب سے اس طالب علم کو ہدایا اور تحائف پیش کیے گئے۔ اور مستقبل کے لیے نیک دعاؤں سے بھی نوازا گیا۔ مذکور الذکر طالب علم نے جامعہ کے ماہر اور قدیم استاذ* حافظ عبدالعظیم صاحب منہاجی مدظلہ* (استاذ درجۂ حفظ دال) کے پاس اپنا حفظ مکمل کیا۔

بیشک قرآن کریم خدا تعالی کی ذات سے نکلا ہوا کلام معجز ہے، ایک طرف تو یہ قرآن ایسا عام فہم ہے کہ اس کو کوئی بھی بآسانی اپنے قلب کے جزدان میں محفوظ کر سکتا ہے، لیکن وہی دوسری طرف یہ کلام اپنے اندر وسعت بھی ایسی ہی سمیٹے ہوئے ہے کہ ہزاروں مفسرین اسکے بحر بے کراں سے صدیوں سے موتی و نگینے اخذ کر کے بھی اسکی تہہ تک پہنچنے سے عاجز ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جسکی فصاحت و بلاغت کے سامنے بڑے سے بڑا ماہر فن بھی اپنا قلم توڑنے پر مجبور ہوا چاہتا ہے۔ جس نے 23 سال کے قلیل عرصہ میں ایسا حیرت انگیز انقلاب برپا کر دیا تھا کہ جو بھی اسکو سنتا اسکا دیوانہ بن جاتا، جو بھی اسے سینہ سے لگاتا خداوند قدوس کا محبوب بن جاتا، اور جو بھی اسے یاد کرتا ہے جنت کے دروازے اسے اپنی طرف بلاتے ہیں، کل قیامت کے روز اس کا حافظ دس ایسے آدمیوں کی وہ شفاعت کرے گا جن کے حق میں دوزخ کا فیصلہ ہو چکا ہوگا۔

قارئین! دراصل اس مقدس کلام کے یاد کرنے اور ایک نشست میں سنانے میں ہمارا کوئی عمل دخل اور کمال و ہنر نہیں ہے بلکہ یہ اللہ رب العزت ہی کی اذن ومشیت ہوتی ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے اسکا حافظ بنا دیتا ہے، جسے چاہتا اسکے ذریعہ راہ راست دکھا دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسی کے ذریعہ اسکو ابدی گمراہی و بربادی کی کھائی میں دھکیل دیتا ہے " یضل به من یشاء ویهدی به من یشاء" الآیۃ ۔
زمانہ آج بھی قرآں ہی سے فیض پائے گا | *مٹے گی ظلمت شب اور سورج جگمگائے گا* ع

ختم قرآن کی مناسبت سے بعد نماز مغرب ایک دعائیہ و اعزازیہ نشست منعقد ہوئی، نظامت کے فرائض جامعہ کے ماہر استاذ* مفتی اکرم خان صاحب قاسمی* نے انجام دیے، تلاوت قرآن سے باضابطہ مجلس کا آغاز عمل میں آیا۔ بعد ازآں رسالت مآب ﷺ میں نعت خوانی کی گئی۔ اسکے بعد ختم قرآن کی رسم پوری ہوئی۔ اسکے بعد ادارے کے مہتمم، اساتذہ کرام، مہمانان کرام اور ایک بیٹھک میں قرآن کریم سنانے والے طالب علم کی گل پوشی کی رسم عمل میں آئی۔ رسم شال پوشی کے بعد مدرسہ ہذا کے ایک طالب علم نے قرآن کریم کی عظمت میں نظم پیش کی۔ اس کے بعد مدرسہ کے روح رواں فخر مراٹھواڑا* حضرت مولانا مظہر الحق صاحب کامل قاسمی* کا بصیرت افروز خطاب ہوا۔ آپ نے ابتدا میں* حافظ محمد فرقان* کے لیے دعائیہ کلمات کہے۔ مزید آپ نے فرمایا کہ یہ محفل تو اپنے اندر بہت اختصار اور سادگی سمیٹے ہوئے ہے، لیکن روز قیامت ایک ایسی ہی محفل حافظ قرآن کے لیے بڑے دھوم دھام سے سجے گی، اور وہاں پر باری تعالی ایک حافظ قرآن کو کیا کیا انعامات سے نوازے گے اس کا اندازہ تو ہم نہیں لگا سکتے، لیکن ایک حافظ قرآن کو سب سے کم درجہ کا ملنے والا انعام یہ ہوگا کہ اسکو اور اسکے والدین کو سورج سے بھی زیادہ چمکدار تاج پہنایا جائے گا، لوگ سارے عش عش کرتے رہ جائے گے۔ پھر حضرت نے مہمانان رسول کی شان اور فضیلت میں چند حوصلہ افزا کلمات کہے۔ حضرت مہتمم صاحب کے خطاب کے بعد، مہمان مکرم* حافظ ہارون صاحب نقشبندی مدظلہ* کا روح پرور خطاب ہوا۔ آپ نے بھی ابتدا میں اس طالب علم کے لیے دعائیہ کلمات کہے، پھر آپ نے تمام حفاظ کرام کو قرآن کریم یاد رکھنے کی ترغیب دی، اسکے بعد حضرت نے تصوف وسلوک کے اعتبار سے انتہائی اہم نکات فرماتے ہوئے کہا کہ، ہمیں چاہیے کہ ظاہری علوم کے ساتھ ساتھ اپنی باطنی کیفیات کو بھی درست کریں، آج ہمارا تعلق اپنے خالق سے کمزور ہو چکا ہے، یہی وجہ ہے اعمال کی برکتیں نمازوں کا مزہ اور تلاوت قرآن حکیم کی حلاوت ہماری زندگیوں میں نہیں ہے، اخیر میں حضرت والا کی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ہم اس مبارک موقع پر اس طالب علم کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، اور خداوند قدوس کی بارگاہ عالیہ میں دست بدعا ہیں کہ اللہ اس طالب علم کو حامل قرآن کے ساتھ عامل و شارح قرآن اور مبلغ قرآن بھی بنائے، اپنے منصب کی قدر ومنزلت عطاء فرمائیں، اور تاحین حیات قرآنی خدمات کو اپنا مقصد بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کے استاذ کے حق میں بھی دعا گو ہے کہ اس طالب علم کو ان کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے اور اسکا خوب اجر عظیم عطاء فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔

حکومت مہاراشٹر

مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، محکمہ اقلیتی ترقیات، منترالیہ ممبئی

اردو اکادمی کو ۲۰۲۳ء کے درج ذیل سالانہ ایوارڈز کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں

نمبر	ایوارڈز	تفصیل
۱	مرزا غالب قومی ایوارڈ	اردو زبان وادب کی مجموعی خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ قومی سطح کے لئے (ایک عدد)
۲	ولی دکنی ریاستی ایوارڈ	اردو زبان وادب کی مجموعی خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ، ریاستی سطح کے لئے (ایک عدد)
۳	نیوٹیلنٹ ایوارڈ	نوجوان ادیبوں اور شاعروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ایوار (۲ عدد)
۴	اردو صحافتی ایوارڈ	اردو صحافت میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پیشہ ور صحافیوں کے لئے ایوارڈ (۴ عدد)
۵	لے آؤٹ ڈیزائن ایوارڈ	اردو اخبارات اور میگزین میں تزئین کاری اور اپنے فن کا مظاہرہ کرنے والوں کیلئے ایوارڈ (ایک عدد)
۶	تدریسی ایوارڈ	اردو زبان میں نمایاں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کو یونیورسٹی سطح پر ۳، کالج کی سطح پر ۳ اور اسکولی سطح پر ۱۵ ایوارڈ (۲۱ عدد)
۷	خصوصی ایوارڈ	اردو زبان وادب کی بیش بہا خدمات انجام دینے والوں کیلئے ایوارڈ (۱۰ عدد)
۸	کتابوں پر ایوارڈ	جنوری تا دسمبر ۲۰۲۳ء کے درمیان شائع ہونے والی کتابوں پر ایوارڈ کیلئے فارم کے ساتھ ۶ / کتابیں روانہ کریں۔ (کتابیں واپس نہیں کی جائیں گی)

درج ذیل اسکیموں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں

نمبر	اسکیم	تفصیل
۱	مسودوں کی اشاعت کیلئے مالی اعانت (۲۰۲۳ کیلئے)	اردو میں ٹائپ شدہ مسودہ، مجوزہ تخمینہ (کوٹیشن) کے ساتھ درخواست روانہ کریں۔ (مرتبہ مسودہ قبول نہیں کیا جائیگا)
۲	اردو ڈراما فیسٹیول	ڈراما فیسٹیول کے لئے ڈی ٹی پی اردو اسکرپٹ اور سینسر سرٹیفکیٹ کے ساتھ درخواست روانہ کریں۔
۳	اسکول اور کالج کی ادبی انجمنوں کو پروگرام کیلئے مالی اعانت	اسکولی سطح کیلئے فی اسکول ۵ / ہزار اور کالج کی سطح پر پروگرام کیلئے فی کالج ۱۰ / ہزار روپے دیئے جائیں گے۔
۴	لائبریریوں (مع اسکول وکالج) کو رسالوں کی صورت میں امداد	لائبریریوں کا رجسٹرڈ ہونا اور اسکولوں وکالج کا DIES نمبر ضروری ہے۔

مذکورہ تمام اسکیموں اور ایوارڈز کیلئے ۳۱ / جنوری ۲۰۲۴ء تک درخواستیں روانہ کریں۔

شرائط: (۱) درخواست گزار کا مہاراشٹر کا شہری ہونا لازمی ہے۔ (۲) تمام درخواست گزار اردو اکادمی کی جانب سے عائد کی جانے والی شرائط کے پابند ہوں گے۔ (۳) مرتب کتابوں اور مسودوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (۴) درخواستوں کے انتخاب یا مسترد کرنے کے بارے میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

نوٹ (۱) فارم اردو اکادمی کی ویب سائٹ http://msusa.maharashtra.gov.in یا آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
(۲) مزید جانکاری کیلئے رابطہ کریں: اولڈ کسٹم ہاؤس، ڈی ڈی بلڈنگ، دوسرا منزلہ، شہید بھگت سنگھ مارگ، فورٹ ممبئی ۴۰۰۰۰۱
فون نمبر: ۰۲۲) ۲۲۶۷۲۷۰۳) ای میل: msurduacademy1975@rediffmail.com

دستخط
(ہاشمی سید شعیب)
سپرنٹنڈنٹ / ایگزیکیٹو آفیسر
مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی

DGIPR/2023/2024/6475

وائن انڈسٹریل پروموشن اسکیم کو بحال کرنے کے مہاراشٹر حکومت کے فیصلے پر

جماعت اسلامی ہند، مہاراشٹر نے تشویش کا اظہار کیا

ممبئی: 9 جنوری: جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر حلقہ مولانا الیاس خان فلاحی نے ایکناتھ شندے کی قیادت والی حکومت کے وائن انڈسٹریل پروموشن اسکیم (ڈبلیو آئی پی ایس) کو بحال کرنے کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ "انہوں نے کہا اس فیصلے سے ریاست میں پہلے سے بڑھتی ہوئی شراب کی کھپت میں مزید اضافہ کی امید ہے۔ یہ حیران کن ہے کہ حکومت نے نہ صرف اس اسکیم کو بحال کرنے کا فیصلہ کیا، جو کہ شراب بنانے والے صنعت کاروں کو ۲۰ فیصد ویٹ میں سے ۱۶ فیصد کی واپسی کی اجازت دیتی ہے، اور گزشتہ چار سالوں (۲۰۲۰ / ۲۱، ۲۰۲۱ / ۲۲، ۲۰۲۲ / ۲۳، اور ۲۰۲۳ / ۲۴) کی چھوٹ کی واپسی کی بھی منظوری دے دی گئی ہے۔ ایک طرف مہاراشٹر حکومت نے اگست ۲۰۱۱ میں ایک ریزولیشن (جی آر) جاری کیا تھا جس میں نوجوانوں کو نشے کی لت سے نجات پر زور دیا گیا تھا، اور دوسری طرف وہ کھلے عام شراب کے استعمال کو فروغ دے رہی ہے"۔ مولانا الیاس فلاحی نے کہا، "ہم سمجھتے ہیں کہ شراب تمام برائیوں کی ماں ہے۔ شراب کے تباہ کن اثرات ہمارے خاندانوں پر پڑ رہے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کی ایک رپورٹ کے مطابق شراب سالانہ دو لاکھ ساٹھ ہزار سے زیادہ ہندوستانیوں کی جان لیتی ہے۔ ان اموات میں، ایک لاکھ سڑک حادثات، تیس ہزار کینسر، اور ایک لاکھ چالیس ہزار جگر کی خرابی سے منسوب ہیں۔ شراب سے متعلق حادثات کے مضر اثرات، طبی علاج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور قانونی اقدامات پر حکومت کے اخراجات، اس سے حاصل ہونے والے منافع سے کہیں زیادہ ہیں۔ یہاں تک کہ اگر مالی فائدہ نقصانات سے زیادہ تھا، تب بھی افراد، خاندانوں، اخلاقیات، سماجی ہم آہنگی، تعلیمی ترقی اور معاشی ترقی کی خاموش تباہی کو مالیاتی لحاظ سے نہیں ماپا جا سکتا"۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر حلقہ نے کہا، "ہم نے سوچا تھا کہ مہاراشٹر جیسی روشن خیال اور ترقی پسند ریاست شراب کے مضر اثرات کو کم کرنے کے لیے ریاست میں امتناع متعارف کرائے گی۔ تاہم، ریاستی حکومت شراب بندی کو روکنے کے بجائے اسے فروغ دے رہی ہے۔ ریاست کے عوام اور سیاست دانوں کو پارٹی لائن ہٹ کر سماج کے وسیع تر مفاد میں شراب کے نقصانات کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے اور شراب پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ ہمارے آئین کے ہدایتی اصول بھی شراب سے پاک ملک کا تصور پیش کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ شہریوں کی فلاح و بہبود کو معاشی منافع پر ترجیح دی جائے گی۔ ہم وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ یہ فیصلہ واپس لیا جائے"۔

عمرین اردو اسکول اکولہ کا سالانہ جلسہ

اکولہ: 9 جنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) عمرین اردو مائناریٹی ایجوکیشن سوسائٹی اکولہ کے زیر انصرام عمرین اردو سیمی انگلش پرائمری و مڈل اسکول، اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج شاداب نگر اکوٹ فائل اکولہ مہاراشٹر کا سالانہ جلسہ 6 جنوری 2024 کو اوپن ایئر تھیٹر گاندھی روڈ اکولہ میں نہایت ہی جوش وخروش کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ سوسائٹی کے صدر الحاج غلام عارف صاحب کی صدارت میں منعقد اس سالانہ جلسے میں بہ طور مہمانان خصوصی نکیر خان، محمد نوشاد، عبدالرحیم پنٹر، عبدالجبار (سابق رکن مہانگر پالیکا اکولہ)، صدر مدرس محمد سہیل اختر، ڈاکٹر مجاہد احمد، غلام فاروق، مہوش عارف عائشہ عارف شیخ رضوان، شوکت علی شوکت، اسماعیل بھائی ٹی وی والا، محمد اقبال سیفی، عبدالعزیز (صدر مدرس)، مولوی طفیل ندوی، ڈاکٹر زبیر ندیم، سمیر خان، راحیل خان، نوید انجم، الیاس احمد، عبدالناصر، آصف شاہ عرف وکی وغیرہ موجود تھے۔ قرآن کی تلاوت اور نعت پاک سے جلسے کی ابتدا ہوئی۔ پھولوں کے گلدستے اور شال سے صدر جلسہ اور مہمانان خصوصی کا استقبال کیا گیا۔ نرسری تا بارھویں جماعت کے طلبہ نے مختلف نوعیت کے تہذیبی وثقافتی، تعلیمی، سماجی اور حب الوطنی پر مبنی ڈرامے اور ایکٹ وغیرہ پیش کر کے سامعین کا دل جیت لیا۔ سامعین نے طلبہ کو نقد انعامات سے نوازا۔ اس موقع پر گزشتہ سال دسویں بارھویں جماعت کے بورڈ اگزام نیز باکسنگ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کا مع والدین شیلڈ اور گلدستہ دے کر اعزاز کیا گیا۔ صدارتی خطبے میں الحاج غلام عارف صاحب نے طلبہ، اساتذہ اور جلسے میں شرکت کرنے والے سرپرستوں کی رہنمائی کرتے ہوئے علم حاصل کرنے پر زور دیا۔ جلسے کی نظامت محمد رفیع الدین مجاہد اور فیروز خان نے اجتماعی طور پر بحسن وخوبی انجام دیں۔ اظہار تشکر محمد سہیل اختر نے پیش کیا۔ اسٹیج پر ڈرامے وغیرہ پیش کرتے وقت محمد سہیل اختر ڈاکٹر مجاہد احمد اظہر انصاری محمد محسن امین اسماعیل ضمیر، سید شہباز، اعجاز خان اور اختر خان نیز طلبہ کے اساتذہ نے طلبہ کی مدد کیں۔ جلسے کی کامیابی کے لیے سبھی معلمین ومعلمات، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے جدو جہد کیں۔ جلسے میں طلبہ اور ان کے سرپرست کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

کے ایم ای ایس انٹر اسکول کا شاندار ڈریس کمپیٹیشن!

عذیر فقیہ کی صدارت میں منعقد ہوا شاندار ڈریس کمپیٹیشن!

بھیونڈی: 9 جنوری (رپورٹ: محمد حسین ساحل) کے ایم ای ایس انٹر اسکول ڈریس کمپیٹیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں والدین نے اپنے بچوں کو کافی محنت اور دل لگا کر خوبصورت طریقے سے سجایا تھا جس میں عذیر فقیہ، چیرمن کے ایم ای ایس انگلش / اردو پرائمری اسکول، دانش مدعو، چیرمن اسپورٹس کمیٹی (کے ایم ای ایس انگلش / اردو پرائمری اسکول) ایڈوکیٹ یاسین سید، (وائس چیرمن اسپورٹس کمیٹی (کے ایم ای ایس انگلش / اردو پرائمری اسکول) عرفان برڈی (ممبر ایس ایچ اے ریس ہائی اسکول، رفعت بوبیرے (انچارج ہیڈ مسٹریس (کے ایم ای ایس انگلش / اردو پرائمری اسکول) اور اسٹاف ممبرس نے مقابلہ میں جیتنے والے ننھے طلباء کو انعامات سے نوازا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس پروگرام میں دیگر تمام شرکا نے بچوں کے ڈریس کی بھرپور تعریف کی۔ بچوں کے والدین بھی خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ یہ پروگرام ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔

ایوان ادب کا کامیاب "ردیفی مشاعرہ"

ممبرا: اتوار 7 جنوری، 2024 کو دینیات کلاس یاسمین پارک قادر پیلس کوسہ ممبرا میں چھٹا مشاعرہ "ردیفی مشاعرہ" کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں دو ردیفیں ("میں رنگ") اور ("کا رنگ") دی گئی تھیں اس پروگرام میں مقامی وبیرونی شعراء کرام نے حصہ لیا اور مشاعرہ بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوا، اس شعری محفل کے صدر استاد شاعر اعجاز ہندی صاحب منتخب ہوئے اور نظامت کی ذمہ داری تابش رامپوری صاحب نے سنبھالی، مہمان اعزازی کی حیثیت پر تابش رامپوری صاحب کے استاد جناب خورشید عالم فائز ہوئے اور ان کی خدمت میں تابش رامپوری صاحب نے منظوم سپاسنامہ بھی پیش کیا جو کہ ایوان ادب کی روایت میں شامل ہے، اور مہمان خصوصی کے طور پر جوگیشوری، ممبئی سے عمر فراہی صاحب اور ممبرا سے ہنگامہ اعظمی تشریف فرما تھے، روایت کے مطابق فخر عالم اعظمی صاحب نے اعجاز ہندی صاحب کی شال پوشی کی۔

مسلم طلبہ کی ڈراپ آؤٹ شرح تشویشناک۔ سنجیدہ حل ضروری: پروفیسر کنڈو

یونیورسٹی میں ایل ایل بی کا جلد آغاز: وائس چانسلر۔ مانو کا 27 واں یوم تاسیس

حیدرآباد، 9 جنوری (پریس نوٹ) مسلم طلبہ میں اسکولی سطح پر ڈراپ آؤٹ کی شرح نہایت تشویشناک ہے اور جب تک اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل نہیں کیا جاتا اس وقت تک ملک کی ترقی کے ثمرات سے مسلم صحیح طور پر استفادہ نہیں کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر امیتابھ کنڈو نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ستائیسویں یوم تاسیس کے موقع پر بطور مہمان خصوصی لیکچر دے رہے تھے۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو کے مطابق سال 2050 تک ہندوستان کی معیشت کا 10 ٹریلین کی سطح تک پہنچنا بہر حال طئے ہے۔ لیکن پسماندہ طبقات اور مسلمانوں میں تعلیم کے حوالے سے اگر اقدامات نہیں کیے جاتے تو یہ تشویشناک امر ہوگا۔ وہ "ہندوستان جامع اور پائیدار ترقی کی جانب، مواقع اور چیلنجز" کے موضوع پر اظہار خیال کر رہے تھے۔ جناب ممتاز علی (سری ایم)، چانسلر یونیورسٹی نے یوم تاسیس کے اس پروگرام کی صدارت کی۔ ابتداء میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے افتتاحی خطاب کیا۔ پروفیسر امیتابھ کنڈو نے اعداد وشمار کی روشنی میں واضح کیا کہ مسلم طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے میدان میں پیش رفت کے لیے سرکاری وغیر سرکاری ہر دو سطحوں پر اقدامات کی ضرورت ہے۔ کیونکہ مسلم طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے میدان میں ڈراپ آؤٹ کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ انہوں نے پاور پوائنٹ پرزنٹیشن میں ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستانی معیشت سال 2028 تک دنیا کی دوسری سب سے تیز رفتار معیشت بن جائے گی۔ کوویڈ کے دور میں ہندوستانیوں کا ہیومن ڈیولپمنٹ انڈیکس کا اشاریہ متاثر ہوا۔ مگر اس ہدف کے حصول میں سب سے بڑی رکاوٹ تعلیم، آمدنی اور صحت کے میدان میں عدم مساوات ہیں۔

انہوں نے اپنے مطالعے کی بنیاد پر بتایا کہ ملک بھر میں دیگر خواتین کے مقابل مسلمان خواتین 2 سال زیادہ باحیات رہتی ہے اور مسلمانوں میں 5 سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات بھی کم ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں یونیورسٹی کا سلور جوبلی ترانہ پیش کیا گیا۔ یہ ترانہ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے لکھا ہے۔ جبکہ مشہور موسیقار وکیل جو راجستھان گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں نے اسے کمپوز کیا اور اپنی آواز دی ہے۔ جناب ممتاز علی، چانسلر نے صدارتی خطاب میں کہا کہ انسان چاہے جتنی بھی اقتصادی ترقی کر لے اگر اس میں انسانیت، بھائی چارگی جیسے اقدار نہ ہوں تو یہ سب بے فیض ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مذہب آپ کا اپنا ہے۔ اس پر آپ قائم رہیں لیکن دوسروں کے معاملے میں مداخلت نہ کریں۔ ملک ہم سب کا ہے۔ اس کی ترقی کے لیے سب مل کر جستجو کریں۔" انہوں نے توقع ظاہر کی کہ مانو کے اگلے جلسہ تقسیم اسناد میں صدر جمہوریہ محترمہ ہند دروپدی مرمو کو مدعو کیا جائے گا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے افتتاحی خطاب میں اعلان کیا کہ اردو یونیورسٹی میں جلد ہی ایک نیا اسکول آف لاء قائم ہوگا اور جس میں انٹیگریٹیڈ کورس بی اے، ایل ایل بی کا آغاز کیا جائے گا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے شعبۂ کمپیوٹر سائنس وآئی ٹی کو موصول ہوئے 95 کروڑ روپئے کے پراجیکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے جناب ممتاز علی (سری ایم)، چانسلر کا تعارف پیش کیا۔ پروگرام کے آغاز میں پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I نے خیر مقدمی کلمات ادا کیے اور پروفیسر امیتابھ کنڈو کا تعارف بھی پیش کیا۔ یوم تاسیس کی مناسبت سے یونیورسٹی سے سبکدوش ہونے والے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے اراکین کو تہنیت پیش کی گئی۔ ان میں پروفیسر سید شاہ محمد مظہر الدین فاروقی، پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پروفیسر تحسین بلگرامی، جناب شیخ محمد، محترمہ ملکہ اور ڈاکٹر پی ایس منور حسین خان شامل تھے۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر محمد مصطفی علی سروری، پی آر او انچارج نے شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔ جناب معراج احمد، کلچرل کوآرڈینیٹر کی نگرانی میں طلبہ نے قومی ترانہ پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد عبدالعلیم، گیسٹ فیکلٹی، اسلامک اسٹڈیز کی قرأت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ جناب رضوان احمد کی نگرانی میں آئی ایم سی ٹیم نے پروگرام کو یوٹیوب پر لائیو ویب کاسٹ کیا۔

سال 2024ء کی مقامی تین تعطیلات کا اعلان

آج مالیگاؤں یاترا کی مقامی تعطیل

ناندیڑ:9/جنوری (ورق تازہ نیوز) سال 2024ء میں ناندیڑ ضلع کلکٹر کی زیر اختیار تین مقامی تعطیلات کا اعلان آج ضلع کلکٹر پانڈورنگ بورگاونکر نے کیا ہے۔ان تعطیلات میں شری شیتر کھنڈوبا مالیگاؤں یاترا 10/جنوری 2024 بروز بدھ' حضرت حاجی سیاح سرور مخدومؒ بڑی درگاہ عرس قندہار کی بروز پیر 29/جنوری 2024' اور جیشٹھا گوری پوجن کی 11/ستمبر 2024 کو ناندیڑ ضلع میں عام تعطیل رہیگی ۔ یہ تعطیلات مقامی سطح پر ہونے کی وجہہ سے تمام سرکاری دفاتر' ضلع پریشد کے تحت جاری دفاتر' میونسپل کارپوریشن' میونسپل کونسل' مقامی خود اختیاری اداروں اور ٹریژری وڈپٹی ٹریژری دفتر کے علاوہ تعلیمی اداروں کو لاگو رہیں گی۔جبکہ یہ احکام ضلع کی دیوانی 'فوجداری عدالتوں اور مرکز کے زیر اہتمام دفاتر اور بینکوں کو لاگو نہیں رہیں گے۔

وزیر اعلیٰ میرا اسکول خوبصورت اسکول مہم

اسکولوں کو لاکھوں روپے کے انعامات ملیں گے

ناندیڑ:9/جنوری (ورق تازہ نیوز) بھارت رتن ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر آدرش اسکول اسکیم کے تحت وزیر اعلیٰ میرا اسکول خوبصورت اسکول مہم (چیف منسٹر مائی اسکول بیوٹیفل) شروع کی گئی ہے جس کے تحت مختلف اختراعی سرگرمیاں چلائی جارہی ہیں اور بہترین اسکولوں کو لاکھوں کے انعامات دیئے جائیں گے۔ پہلا انعام 51 لاکھ، دوسرا 21 لاکھ، تیسرا 11 لاکھ ریاستی سطح پر۔ پہلا 21 لاکھ، دوسرا 11 لاکھ، تیسرا 7 لاکھ ضلعی سطح پر۔ پہلا 11 لاکھ، دوسرا 5 لاکھ، تیسرا 3 لاکھ اور تعلقہ سطح پر۔ پہلا انعام 3 لاکھ، دوم 2 لاکھ۔ اور تیسرا ایک لاکھ روپے اسکولوں کو دیا جائے گا۔ یکم جنوری سے 15 فروری تک تمام اسکولوں کو مختلف سرگرمیاں کرنی ہیں اور لنک پر رجسٹر ہونا ہے۔ اس مہم میں طلباء کی مجموعی معیار کی نشوونما، طلباء کی مرکز صحت اور مالی مہارت کی ترقی پر زور دیا جائے گا۔ اسکول کو مجموعی طور پر افزودہ کرنے، اسکول کے احاطے کو تمباکو سے پاک اور پلاسٹک سے پاک بنانے، ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے سیکھنے اور پڑھانے کے عمل کو تقویت دینے پر زور دیا گیا ہے۔ تمام میڈیم کے سکول، تمام انتظامیہ اس مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔ پرائمری سے لے کر ریاستی سطح تک مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور ان میں اس سطح کے عہدیدار بھی شامل ہیں۔ پرائمری سطح پر مرکز کا سربراہ اس کمیٹی کا چیئرمین ہوگا۔ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کی ایویلیوشن کمیٹی ضلعی سطح پر جانچ کا کام کرے گی۔ سرکاری اور بلدیاتی اداروں کے اسکولوں اور دیگر تمام انتظامیہ کے اسکولوں کی الگ الگ درجہ بندی کی جائے گی۔ ضلع کے تمام سکولوں سے گزارش ہے کہ وہ اس مہم میں حصہ لیں۔اس طرح کی اپیل سویتا برج اور سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر پرشانت دیگر اسکر نے کی۔

مالیگاؤں یاترا آج دیوسوری اور پالکھی پوجا کے ساتھ شروع ہوگی

زرعی نمائش اور مختلف اسٹالز کا افتتاح

ناندیڑ:9/جنوری (ورق تازہ نیوز) آج بدھ، 10 جنوری کو دیوسوری اور پالکھی پوجن، ریاست کے دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن کے ہاتھوں ہونے کے بعد جنوبی ہند کے مشہور لوہا تعلقہ کے سریکشتر مالیگاؤں میں سری کھنڈوبا کی یاترا کا آغاز ہوجائے گا۔ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک راؤ چوہان، ایم پی پرتاپ راؤ پاٹل چکھلیکر، ایم پی ہیمنت بھاؤ پاٹل، ایم پی سدھاکراؤ شرینگرے، ایم ایل اے ستیش چوہان، ایم ایل اے وکرم کالے، ایم ایل اے رام پاٹل راتولیکر، ایم ایل اے شام سندر شندے پاٹل، ایم ایل اے بھیم راؤ کیرم، ایم ایل اے مادھوراؤ پاٹل، ایم ایل اے رام پاٹل، ایم ایل اے۔ ڈاکٹر تشار راٹھوڑ، ایم ایل اے بالاجی راؤ کلیانکر، ایم ایل اے موہنتا ہمبرڈے، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے رتیش اناپورکر، کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع کونسل ایڈمنسٹریٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولس شری کرشنا کوکاٹے، مالیگاؤں کے سرپنچ کمل بائی رستم راؤ دھڑولر موجود تھے۔ خواتین اور بچوں کے مقابلے سہ پہر 3 بجے ہوں گے۔اس مقابلے کا افتتاح ایم ایل اے شیامندر شندے پاٹل کریں گے۔اس موقع پر ایم پی پرتاپراؤ پاٹل چکھلیکر کی خصوصی موجودگی ہوگی۔اس موقع پر ایم ایل اے بالاجی راؤ کلیانکر، ایم ایل اے موہن انا ہمبرڈے، ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، ڈپٹی کلکٹر سنتوشی دیوکولے، ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور مالیگاؤں یاترا کی سکریٹری منجوشا جادھو، ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور دیگر موجود رہیں گے۔

اسریٰ نگر علاقہ میں بنیادی سہولیات کا فقدان

این سی پی اسٹوڈنٹس ونگ کی بلدیہ کمشنر سے نمائندگی

ناندیڑ۔9? جنوری (حیدر علی): راشٹروادی کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے اسٹوڈنٹس ونگ کے ضلع سیکریٹری محسن پٹھان کی قیادت میں ایک وفد نے ا?ج ناندیڑ میونسپل کمشنر سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم سونپا۔ میمورنڈم میں بتایا گیا کہ اسریٰ نگر علاقہ کے مختلف علاقوں میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے نظر انداز کیا جارہا ہے۔ اسریٰ نگر کے ال امین کالونی میں سب سے زیادہ بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ اسریٰ نگر کالونی میں سن 2005 سے لوگ رہتے ہیں۔ یہاں 2013-2014 میں پانی کی پائپ لائین و ڈرینج لائین بچھائی گئی تھی۔ اسریٰ نگر کالونی کے امبر کالونی، نیلوفر کالونی، عائشہ محمدیہ اور بسیرا کالونی و دیگر علاقہ میں پائپ لائین بچھائی گئی لیکن اسریٰ نگر کالونی میں ہی واقع ال امین کالونی کو نظر انداز کردیا گیا ہے۔ گذشتہ کئی مرتبہ اس مسئلہ پر مقامی ساکنان کی جانب سے نمائندگی کی گئی لیکن ابھی تک یہاں نہ تو پینے کی پائپ لائین بچھائی گئی ہے نہ ہی ڈرینج لائین کو کوئی نظم کیا گیا ہے۔ موسم گرما میں یہاں کے مکینوں کو پانی کا شدید مسئلہ درپیش ا? تا ہے پانی کے لیے مقامی ساکنان کو دربدر بھٹکنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ میونسپل کارپوریشن اس پر توجہ دیں اور فوری ان کیلیے ا?بی سربراہی کے نظم کریں۔ اس کے علاوہ کالونی میں صاف صفائی کا کوئی نظم نہیں ہے۔ بہتر سڑکیں موجود نہیں ہے اور کئی جگہ تو نالیاں بھی نہیں جس سے عوام کو گندگی کا مسئلہ درپیش ہے۔ یہاں نالیاں نہ ہونے سے راستوں پر گندہ پانی بہتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ اسریٰ نگر علاقہ میں ایک قبرستان بھی واقع ہے اس قبرستان کو وال باؤنڈری نہ ہونے سے بد جانور، کتے و دیگر ا?وارہ جانور قبروں پر جاتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہو رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ا?وارہ جانوروں کو ٹھکانے لگانے کا نظم کیا جائے اور قبرستان کی وال باؤنڈری فوری تعمیر کی جائے۔ وفد میں موجود افراد نے انتباہ دیا کہ ان کے مسائل پر جلد از جلد غور نہیں کیا گیا تو وہ مستقبل میں احتجاج کریں گے۔ ا?میمورنڈم پر محمد اظہر لالہ، فیصل صدیقی، یوسف انصاری، سلمان شیخ، سید اکرام الرحیم، رحمٰن خان، کامران شیخ کے دستخط موجود ہیں۔

زندہ سمجھ کر بیٹا ''مردہ ماں'' کے ساتھ رہنے لگا

حیدرآباد-9 جنوری (یواین آئی) ماں کی موت کے باوجود ذہنی طور پر متاثر بیٹے نے اس کو زندہ سمجھا اور گھر میں ہی مردہ ماں کے ساتھ رہنے لگا۔ یہ واقعہ آندھراپردیش کے ویزاگ میں پیش آیا۔ وشاکھاتھری ٹاؤن پولیس نے بتایا کہ 67 سالہ ضعیف خاتون شیاملا، وشاکھا بچوڑو کے کرو ہم ٹاور کی دوسری منزل اپر اپنے بیٹے 27 سالہ شراون کمار کے ساتھ مقیم تھی۔ پڑوسیوں نے پولیس سے شکایت کی کہ کئی دنوں سے گھر کا دروازہ نہیں کھلا اور گھر سے بدبو آرہی ہے۔ پولیس نے آکر دروازہ توڑا تو ضعیف خاتون کی لاش صوفے پر پائی گئی۔ اس کا بیٹا گھر پر موجود تھا۔ پولیس نے جب اس سے پوچھ کچھ کی تو اس نے جواب دیا کہ اس کی ماں سورہی ہے۔ وہ ایک ہفتے سے گھر میں پھل اور اسنیکس کھا رہا ہے۔ شراون کمار نے بی ٹیک مکمل کیا اور 2018 سے 2020 تک بنگلور میں ایک سافٹ ویئر کمپنی میں اس نے کام کیا۔ بعدازاں اس نے ملازمت ترک کردی اور وشاکھاپٹنم میں اپنی ماں کے ساتھ رہنے لگا۔ اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے وہ دوسری ملازمت نہیں کرسکا۔ اس کے باپ بالاسبرامنیم کی کچھ عرصہ سے پہلے موت ہوگئی تھی۔ پولیس کا ماننا ہے کہ شراون کمار کی دماغی حالت ٹھیک نہیں ہے جس کی وجہ سے اس نے یہ سمجھا کہ اس کی ماں زندہ ہے۔ شراون کمار نے ماں کی موت کی اطلاع رشتہ داروں کو نہیں دی کیونکہ وہ سمجھا کہ اس کی ماں زندہ ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضعیف خاتون کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔ پولیس نے ایک کیس درج کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے کہ مردہ خانہ میں منتقل کیا۔

مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے مسجد نبوی، احد کے پہاڑ

اور مسجد قبا کے اطراف کا دورہ کیا

ریاض:9/ جنوری ? (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے بہبود خواتین واطفال واقلیتی امور اسمرتی ایرانی حج اور عمرے سے متعلق معاہدہ کے لیے 2 روزہ دورہ پر ہیں۔ سعودی عرب کے دورہ میں اسمرتی ایرانی کے ہمراہ وزیر مملکت برائے امور خارجہ وپارلیمانی امور وی مرلی دھرن بھی اعلیٰ حکام کے ساتھ موجود ہیں۔ وفد نے سعودی حکام سے ملاقات میں حج 2024 سے متعلق ویزہ پالیسی اور سہولیات سے متعلق تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان اس حوالے سے ایک معاہدہ بھی طے پایا۔ عاہدہ کے تحت مطابق ہندوستان کا حج کوٹا 1 لاکھ 75 ہزار اور 25 ہے جن میں سے 35 ہزار 5 عازمین حج گروپ ا? پریٹرز جب کہ ایک لاکھ 40 ہزار 20 حج کمیٹی ا?ف انڈیا کے ذریعہ سفر مقدس طے کریں گے۔ اسمرتی ایرانی سوشل میڈیا پر بھی کافی متحرک ہیں۔ انھوں نے اپنی ٹوئٹ میں سعودی دورہ کی تصاویر بھی شیئر کیں۔ اپنی ٹوئٹ میں اسمرتی ایرانی نے دورہ? سعودی عرب کے دوران مدینے کے مقدس مقامات کو بھی دیکھا۔

वरभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

انا صاحب پاٹل اکنامک بیک ورڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن اسکیم کے تحت بینک کو موصول ہونے والی تجاویز کو ترجیحی بنیادوں پر منظور کریں۔ ۔صدر نریندر پاٹل

پربھنی:9/جنوری (ورق تازہ نیوز) ریاست کے ان نوجوانوں کو قرض فراہم کرنے کے مقصد سے جو خود اپنا روزگار شروع کرنے کے خواہشمند ہیں، انفرادی قرض کے سود کی واپسی اسکیم اور گروپ پروجیکٹ سود کی واپسی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ اس طرح کی ہدایات نریندرانا صاحب پاٹل، انا صاحب پاٹل اقتصادی طور پر پسماندہ ترقیاتی کارپوریشن کے صدر نے دی ہے۔ کلیکٹر آفس کے پلاننگ کمیٹی ہال میں آج کارپوریشن کے منصوبوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر مسٹر پاٹل مخاطب تھے۔ اس اجلاس میں یم ایل اے محترمہ میگھنا ساکورے بورڈیکر، کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، پائنیر بینک کے منیجر مسٹر۔ کشواہا، سنیل ہیکر، اسسٹنٹ کمشنر آف ڈسٹرکٹ اسکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سنٹر جناب۔ کھنڈارے کی نمایاں موجودگی تھی۔ اس وقت نریندر پاٹل نے کہا کہ انا صاحب پاٹل اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن ریاستی حکومت کی جانب سے ریاست مہاراشٹر کے معاشی طور پر کمزور طبقات کی ترقی کے لیے قائم کی گئی ہے۔ ریاست میں مراٹھا برادری کے بے روزگاروں کو کام ملنا چاہیے تاکہ وہ اپنا کاروبار شروع کرسکیں۔ عام شہریوں کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے لیے انا صاحب پاٹل کرج یوجنا شروع کی گئی ہے۔ یہ اسکیم مراٹھا زمرہ اوران زمروں کے لیے لاگو کی گئی ہے جن کے لیے الگ کارپوریشن موجود نہیں ہے۔ انفرادی قرض کی سود کی واپسی کی اسکیم اور گروپ پراجیکٹ سود کی ادائیگی کی اسکیم لاگو کی جاتی ہے۔ تمام بینکوں کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹرز اور برانچ منیجرز کو اس اسکیم کو سمجھنا چاہیے اور اہل استفادہ کنندگان کو اس اسکیم کے فوائد فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرنا چاہیے۔ اس میں غیر ضروری تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اگر تجویز میں غلطیاں ہیں تو اسے فوری طور پر دور کیا جائے۔ تجاویز کو غیر ضروری طور پر التواء میں نہ رکھا جائے۔ نیز، بینکوں کو ایجنٹوں کے ذریعے کام نہیں کرنا چاہیے۔ کچھ نجی بینکوں نے اچھا کام کیا ہے اور قومی بینکوں کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کا ناندیڑ کا دورہ

ناندیڑ:- مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے بدھ 10 جنوری 2024 کو ناندیڑ آرہے ہیں اور ان کے دورے کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔ بدھ 10 جنوری 2024 کو وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے دوپہر 1.30 بجے ممبئی ہوائی اڈے سے سرکاری ہوائی جہاز کے ذریعے ناندیڑ ہوائی اڈے پر پہنچیں گے۔ ہیلی کاپٹر کے ذریعے پوفالی ہیلی پیڈ ضلع ایوت محل آمد اور روانگی۔شام میں 5 بجے۔ اکھاڑا بالاپور ضلع ہنگولی سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ناندیڑ ہوائی اڈے پر آمد اور سرکاری ہوائی جہاز کے ذریعے ممبئی ہوائی اڈے کی روانگی۔

کرکٹر محمد سمیع ارجن ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی:9/ جنوری: (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹر محمد سمیع کو ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے انہیں اس ایوارڈ سے سرفراز کیا۔ اس پروقار ایوارڈ کو حاصل کرنے کے بعد محمد سمیع نے جذباتی ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خواب کے سچ ہونے کی طرح ہے۔ سمیع نے کہا کہ لوگوں کی پوری عمر نکل جاتی ہے لیکن وہ اس ایوارڈ کو حاصل نہیں کرپاتے، مجھے خوشی ہے کہ مجھے ارجن ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا۔

دارالعلوم غریب نواز ناندیڑ میں نحوی صرفی مقابلے کا کامیاب انعقاد

کلام میں نحو کا وہی مقام ہے جو کھانے میں نمک کا ہے: مفتی منشاد احمد مصباحی

ناندیڑ:(راست) شہر ناندیڑ میں واقع اہل سنت وجماعت کی عظیم درسگاہ دارالعلوم غریب نواز میں ۲۵/جمادی الآخر ۱۴۴۵ھ بروز پیر طلبائے دارالعلوم کے مابین نحوی صرفی کمپٹیشن کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کو خصوصی اور باقی شرکا کو ترغیبی انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر دارالعلوم کے صدر المدرسین مفتی منشاد احمد صاحب نے خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک اچھا عالم بننے کے لیے عربی زبان میں مہارت حاصل کرنا بہت ہی ضروری ہوتا ہے کیوں کہ قرآن مقدس اسی زبان میں نازل ہوا، احادیث مبارکہ، صحابۂ کرام کے اقوال وافعال اور مجتہدین کرام، محدثین عظام کے اقوال بھی عربی زبان میں ہی ہیں لہذا کلام الٰہی کے دقیق تفسیری نکات، احادیث مبارکہ کے اسرار ورموز، فقہی احکام کے اصول وقواعد کا فہم وادراک اس علم کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور عربی عبارت کو جاننے اور ان کی اصلاح کے لیے نحو وصرف کے قواعد مرکزی اور بنیادی حیثیت رکھتے ہیں کہ نحو وصرف کے بغیر عربی کے معانی ومفاہیم تک رسائی ناممکن ہے۔ تجربات شاہد ہیں کہ عربی کی گنجلک وپیچیدہ عبارتوں کا حل صرف اور صرف نحو وصرف کے پاس ہی ہوتا ہے۔ عربی کا مقولہ مشہور ہے: النحو فی الکلام کالملح فی الطعام۔ یعنی کلام میں نحو کا وہی مقام ہے جو کھانے میں نمک کا ہے۔ قبل ازیں اس مقابلہ کا آغاز محمد ریحان بن محمد فاروق کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعدہ محمد رضوان، محمد پرویز اور زبیر عالم نے بارگاہ نبوت میں نعت کا نذرانہ پیش کیا، اس کے بعد حضرت مولانا سید احمد علی صاحب مصباحی استاد دارالعلوم ہذا نے مقابلہ کے خد خال سے سامعین کو روشناس کراتے ہوئے باضابطہ طلبا کو یکے بعد دیگرے مقابلہ کے لئے مدعو کیا۔ فیصل کے فرائض حضرت مولانا صادق صاحب رضوی استاد دار العلوم غوثیہ رضویہ، حضرت مولانا یار محمد امجدی صاحب استاد مکتب رضا ناندیڑ، حضرت مولانا محمد رفیق برکاتی صاحب مصباحی استاد دار العلوم ہذا نے انجام دیا۔ آخیر میں مفتی منشاد احمد صاحب مصباحی نے کامیاب طلبا میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم محمد فیضان بن محمد عالم، یو۔پی۔، دوم محمد غفران بن ظفر خان، ناندیڑ اور سوم محمد سلمان بن عبد الخلیل، ناندیڑ کے ناموں کا اعلان فرماکر حضرت مولانا صادق رضوی اور حضرت مولانا یار محمد امجدی صاحبان کے دستہائے اقدس سے انعامات کی تقسیم فرمائی۔ محفل کا اختتام صلاۃ وسلام اور مفتی صاحب قبلہ کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر جملہ اساتذہ وطلبا، اور دیگر سامعین موجود تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ حضرت مولانا رفیق صاحب مصباحی نے جاری کیا۔

بلقیس بانو معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے سے

عام آدمی کو راحت: شرد پوار

ممبئی: بلقیس بانو کے مجرمین کو معاف کرنے کا فیصلہ گجرات حکومت کا تھا۔ اس فیصلے کو سپریم کورٹ نے رد کردیا ہے جس کا میں خیرمقدم کرتا ہوں۔ یہ باتیں این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ شرد پوار نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ یہ مجرمین کے معاملے میں غور کرنے کا حق مہاراشٹر حکومت کا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ گجرات حکومت نے مہاراشٹر حکومت کی اختیار کو زبردستی لے لیا۔ اس لیے مہاراشٹر حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور اس میں سیاسی مداخلت کی اجازت نہ دے۔ شرد پوار نے کہا کہ این سی پی، کانگریس اور شیوسینا کی ایک میٹنگ ہورہی ہے، جس میں مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے پس منظر میں مل کر کام کرنے کے طریقہ پر بات چیت ہوگی۔ این سی پی کی جانب سے قومی جنرل سکریٹری جتیندر اوہاڈ اس میٹنگ میں موجود ہوں گے اور اس کے لیے میں نے اوہاڈ کو پارٹی کے مفادات کے لیے موقف اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ انڈیا الائنس کی تمام اتحادی جماعتوں کو مل کر آئندہ انتخابات کا سامنا کرنا چاہیے۔ تمام پارٹیوں کے سینئر لیڈران بھی آئندہ میٹنگوں میں شرکت کریں گے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔